بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADAR Qadian

جلد 68

شمارہ 6

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

1رجمادی الثانی 1440 ہجری قمری • 7رتبلیغ 1398 ہجری شمسی • 7رفروری 2019ء

ارشاد باری تعالیٰ

قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ اَوۡ تُبۡدُوۡہُ یَعۡلَمۡہُ اللّٰہُ ؕ وَیَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○

(آل عمران:30)

ترجمہ: تُو کہہ دے خواہ تم اسے چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کرو اللہ اسے جان لے گا۔ اور وہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 1رفروری 2019 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا ہے اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں
یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا، تو خدا نے اسے چھوڑ دیا، جب رحمان نے چھوڑ دیا، تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

برکات تقویٰ

ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ نشان بھی رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود کفیل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا: وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ (الطلاق:3،4) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کیلئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کیلئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم و گمان میں نہ ہوں، یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔ مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغ گوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا، اس لیے وہ دروغ گوئی سے باز نہیں آتا اور جھوٹ بولنے کیلئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے، لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا ہے اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا، تو خدا نے اسے چھوڑ دیا۔ جب رحمان نے چھوڑ دیا، تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔

یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے۔ وہ بڑی طاقت والا ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ (الطلاق:4) لیکن جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے، وہ اہل دین تھے۔ ان کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں اور دنیوی امور حوالہ بخدا تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ غرض برکات تقویٰ میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے جو دینی امور میں حارج ہوں۔

متقی کیلئے روحانی رزق

ایسا ہی اللہ تعالیٰ متقی کو خاص طور پر رزق دیتا ہے۔ یہاں میں معارف کے رزق کا ذکر کروں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو باوجود اُمّی ہونے کے تمام جہان کا مقابلہ کرنا تھا، جس میں اہل کتاب، فلاسفر، اعلیٰ درجہ کے علمی مذاق والے لوگ اور عالم فاضل شامل تھے، لیکن آپ کو روحانی رزق اس قدر ملا کہ آپ سب پر غالب آئے اور ان سب کی غلطیاں نکالیں۔

یہ روحانی رزق تھا جس کی نظیر نہیں۔ متقی کی شان میں دوسری جگہ یہ بھی آیا ہے۔ اِنۡ اَوۡلِیَآؤُہٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ (الانفال:35) اللہ تعالیٰ کے ولی وہ ہیں جو متقی ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ کے دوست۔ پس یہ کیسی نعمت ہے کہ تھوڑی سی تکلیف سے خدا کا مقرب کہلائے۔ آجکل زمانہ کس قدر پست ہمت ہے۔ اگر کوئی حاکم یا افسر کسی کو یہ کہہ دے کہ تو میرا دوست ہے، یا اس کو کرسی دے اور اس کی عزت کرے، تو وہ شیخی کرتا ہے، فخر کرتا پھرتا ہے، لیکن اس انسان کا کس قدر افضل رتبہ ہوگا جس کو اللہ تعالیٰ اپنا ولی یا دوست کہہ کر پکارے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یہ وعدہ فرمایا ہے۔ جیسے کہ ایک حدیث بخاری میں وارد ہے: لَا یَزَالُ یَتَقَرَّبُ عَبۡدِیۡ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰۤی اُحِبَّہٗ فَاِذَا اَحۡبَبۡتُہٗ کُنۡتُ سَمۡعَہُ الَّذِیۡ یَسۡمَعُ بِہٖ وَبَصَرَہُ الَّذِیۡ یُبۡصِرُ بِہٖ وَیَدَہُ الَّتِیۡ یَبۡطِشُ بِھَا وَرِجۡلَہُ الَّتِیۡ یَمۡشِیۡ بِھَا وَلَئِنۡ سَاَلَنِیۡ لَاُعۡطِیَنَّہٗ وَلَئِنِ اسۡتَعَاذَنِیۡ لَاُعِیۡذَنَّہٗ (صحیح بخاری، جز رابع، باب التواضع) یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا ولی ایسا قرب میرے ساتھ بذریعہ نوافل پیدا کر لیتا ہے۔

فرائض اور نوافل

انسان جس قدر نیکیاں کرتا ہے، اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک فرائض، دوسرے نوافل۔ فرائض یعنی جو انسان پر فرض کیا گیا ہو۔ جیسے قرضہ کا اُتارنا یا نیکی کے مقابل نیکی۔ ان فرائض کے علاوہ ہر ایک نیکی کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں، یعنی ایسی نیکی جو اس کے حق سے فاضل ہو۔ جیسے احسان کے مقابل احسان کے علاوہ اور احسان کرنا۔ یہ نوافل ہیں۔ یہ بطور مکملات اور متممات فرائض کے ہیں۔ اس حدیث میں بیان ہے کہ اولیاء اللہ کے دینی فرائض کی تکمیل نوافل سے ہو رہتی ہے۔ مثلاً زکوۃ کے علاوہ وہ اَور صدقات دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسوں کا ولی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے کہ میں اس کے ہاتھ، پاؤں حتّٰی کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔

ہر ایک فعل خدا کی منشاء کے مطابق ہو

بات یہ ہے کہ جب انسان جذبات نفس سے پاک ہوتا اور نفسانیت چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے، اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک فعل خدا کی منشاء کے مطابق ہوتا ہے۔ جہاں لوگ ابتلا میں پڑتے ہیں وہاں یہ امر ہمیشہ ہوتا ہے کہ وہ فعل خدا کے ارادہ سے مطابق نہیں ہوتا۔ خدا کی رضا اس کے برخلاف ہوتی ہے۔ ایسا شخص اپنے جذبات کے نیچے چلتا ہے۔ مثلاً غصہ میں آ کر کوئی ایسا فعل اس سے سرزد ہو جاتا ہے جس سے مقدمات بن جایا کرتے ہیں۔ فوجداریاں ہو جاتی ہیں، مگر اگر کسی کا یہ ارادہ ہو کہ بلا استصواب کتاب اللہ اس کا حرکت و سکون نہ ہوگا اور اپنی ہر ایک بات پر کتاب اللہ کی طرف رجوع کرے گا تو یقینی امر ہے کہ کتاب اللہ مشورہ دے گی۔ جیسے فرمایا وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ (الانعام:60) سو اگر ہم یہ ارادہ کریں کہ ہم مشورہ کتاب اللہ سے لیں گے، تو ہم کو ضرور مشورہ ملے گا، لیکن جو اپنے جذبات کا تابع ہے وہ ضرور نقصان ہی میں پڑے گا۔ بسا اوقات وہ اس جگہ مواخذہ میں پڑے گا۔ سو اس کے مقابل اللہ نے فرمایا کہ ولی جو میرے ساتھ بولتے چلتے کام کرتے ہیں وہ گویا اس میں محو ہیں۔ سو جس قدر کوئی محویت میں کم ہے، وہ اتنا ہی خدا سے دور ہے، لیکن اگر اس کی محویت ویسی ہی ہے جیسے خدا نے فرمایا تو اس کے ایمان کا اندازہ نہیں۔ ان کی حمایت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مَنۡ عَادَ لِیۡ وَلِیًّا فَقَدۡ اٰذَنۡتُہٗ بِالۡحَرۡبِ (الحدیث) جو شخص میرے ولی کا مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ اب دیکھ لو کہ متقی کی شان کس قدر بلند ہے اور اس کا پایہ کس قدر عالی ہے۔ جس کا قرب خدا کی جناب میں ایسا ہے کہ اس کا ستایا جانا خدا کا ستایا جانا ہے تو خدا اس کا کس قدر معاون و مددگار ہوگا۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 8 تا 10)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: نگران بدر بورڈ قادیان

124 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2018 کی رپورٹ (آغاز جلسہ سے 127 واں سال)

مرکز احمدیت قادیان دارالامان میں 124 ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کے مقام تک کوئی نہیں پہنچ سکتا آپ کا ہر لفظ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں فنا ہونے کا ثبوت ہے

اِن آخری دنوں کو بھی درود سے بھر دیں اور نئے سال کا استقبال بھی درود و سلام سے کریں تا کہ ہم جلد از جلد اُن برکات کو حاصل کرنے والے ہوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے وابستہ ہیں

مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل کے ذریعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شرکائے جلسہ سے بصیرت افروز اختتامی خطاب

☆ میں نے اس بستی یعنی قادیان میں خدا تعالیٰ کو دیکھ لیا ہے، میں نے اسلام کی پیشگوئیاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم صادق کے ہاتھ پر پوری ہوتے ہوئے دیکھی ہیں ٭ دنیا میں بہت سے مہدویت کے دعویدار آئے اور انہوں نے اپنی تبلیغ دنیا میں پھیلانے کی پیشگوئیاں کیں لیکن سوائے ایک کے کسی کی بات پوری نہ ہوئی اور یہ وہی شخص ہے جو بہشتی مقبرہ میں مدفون ہے جس کی لوح پر تحریر ہے ”مزار مبارک حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و امام مہدیؑ“ ٭

☆ مَیں نے احمدی لٹریچر کا مطالعہ کیا ہے اور احمدی مسلمانوں سے مل کر اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے اور احمدی دوسرے مسلمانوں کی نسبت زیادہ سچے اور بہتر مسلمان ہیں ٭ مجھے نہیں معلوم کتنی صدیاں مزید گزریں گی لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ دنیا میں سب سے بلند نعرہ قادیان کی پاک بستی کا گونجے گا، انشاء اللہ ٭

جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہونے والے نومبائعین کے ایمان افروز تاثرات

☆ جماعت محبت کا جو پیغام دُنیا بھر میں پھیلا رہی ہے وہ قابل تعریف ہے، میں حضور انور کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ محبت کا پیغام دنیا بھر میں پھیلا رہے ہیں آپ کی جماعت کے خلیفہ پوری دنیا میں محبت اور آپسی بھائی چارے کی تعلیم دے رہے ہیں اور پوری دنیا کو تباہی سے بچانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں ٭

☆ مسلم سماج ہمیشہ سے سکھ مذاہب کے ماننے والوں کا ہمدرد رہا ہے، مسلم سماج نے ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا ہے اور ان دونوں مذاہب کی خصوصیت ہے کہ یہ واحد لاشریک خدا کی عبادت کرتے ہیں ٭

☆ دنیا میں بہت کم جلسے ایسے ہوتے ہیں جہاں سے انسانیت کا نعرہ بلند ہوتا ہے، انسانیت کی خدمت سب سے عظیم کام ہے جو آپ کی جماعت کر رہی ہے ٭

☆ آج جس احسن طریق سے محبت اور امن کا پیغام جماعت کی طرف سے دیا جا رہا ہے وہ قابل تعریف ہے ٭

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والی بعض سیاسی و مذہبی شخصیات کے تاثرات

● 48 ممالک کی نمائندگی، 18,864 شمع احمدیت کے پروانوں کی جلسہ میں شمولیت

● حضور انور کے اختتامی خطاب کے موقع پر لندن میں 5,345 شمع احمدیت کے پروانوں کی شرکت

● نماز تہجد ● درس القرآن اور ذکر الٰہی سے معمور ماحول ● علماء کرام کی پُر مغز تقاریر ● جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد ● مہمانان کرام کے ایمان افروز تاثرات ● ملکی و غیر ملکی زبانوں میں جلسہ کے پروگراموں کی ترجمانی ● احباب جماعت کی معلومات میں اضافہ کیلئے تربیتی امور پر مشتمل ڈاکیومنٹری اور مختلف معلوماتی نمائشوں کا انعقاد ● 34 نکاحوں کے اعلانات ● پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں جلسہ کی کوریج ● پرسکون وخوشگوار موسم میں جلسہ کی تمام کارروائی کی تکمیل ● 19 تا 21 ردسمبر عربی پروگرام ”اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ جَآءَ الْمَسِيْح جَآءَ الْمَسِيْح“ کی ایم.ٹی.اے انٹرنیشنل قادیان اسٹوڈیو سے لائیو نشریات ● 3 تا 5 رجنوری The Messiah of the Age کے عنوان سے افریقہ کیلئے لائیو پروگرام کی نشریات ☆

رپورٹ: منصور احمد مسرور (منتظم رپورٹنگ)

(تیسری قسط)

دوسرا دن 29 ردسمبر 2018 (بروز ہفتہ)

دوسرا دن دوسرا اجلاس (بقیہ رپورٹ)

تعارفی تقریر و تاثرات

مکرم حافظ عبد الغنی صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ 9 رافراد پر مشتمل ہمارا وفد 26 دسمبر کو نائیجیریا سے چل کر 27 دسمبر کو قادیان پہنچا۔ خاکسار پہلے بھی کئی دفعہ جلسہ قادیان میں شامل ہوا ہے۔ ہر دفعہ بہت عمدہ تجربہ ہوتا ہے۔ قادیان میں مقامات مقدسہ مسجد اقصیٰ، مسجد مبارک، منارۃ المسیح، بہشتی مقبرہ، مزار مبارک کی زیارت سے ایک عجیب کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ خاکسار کے ساتھ وفد میں دیگر افراد کو پہلی بار قادیان کی زیارت نصیب ہو رہی ہے اور سب قادیان کی زیارت سے بہت متاثر اور لطف اندوز ہو رہے ہیں اور قادیان کی روحانی برکات سے استفادہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

گو ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں دیکھا لیکن انکے خلفاء کرام کو ہم نے دیکھا ہے جو حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی کے مطابق دوسری قدرت کے مظہر ہیں۔ نائیجیریا میں جب سن 2008ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے تو ہمارے ایک معلم صاحب مع فیملی حضرت صاحب سے ملاقات کرنے گئے تو حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ جو بچہ آپ نے اُٹھایا ہوا ہے اسکی کتنی عمر ہے۔ والدین بچے کی عمر بتا نہ سکے تو حضور انور نے فرمایا کہ آج آپکا بچہ دو سال کا ہوا ہے۔ جلسہ کے بعد جب گھر پہنچے تو کسی وجہ سے برتھ سرٹفکیٹ کی ضرورت پڑی۔ تو انکی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جس دن حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا اسی دن بچے کی عمر دو سال کی ہو گئی تھی۔ دعا ہے کہ جس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ سے اس جماعت کو قائم فرمایا ہم اس مقصد کو حاصل کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت سے حقیقی رنگ میں وابستہ فرمائے۔

اجلاس کی تیسری تقریر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ نے ”سیرت حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ“ کے عنوان پر کی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت پر آغاز میں ہی اسلام قبول کرنے کی سعادت پائی۔ ان کے بعد ان کے بڑے بھائی حضرت جعفرؓ نے اپنے والد ابو طالب کے ایماء پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے بھائی کا ساتھ دیتے ہوئے جب پہلی نماز ادا کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ”ذوالجناحین“ اور ”طیار“ کا لقب عطا فرماتے ہوئے یہ بشارت دی کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو دو پر عطا کئے ہیں جن کے ساتھ آپ جنت میں پرواز کریں گے۔

(الاکمال فی اسماء الرجال از شیخ ولی الدین ابو عبداللہ خطیب، صفحہ 170 تا 171)

حضرت جعفرؓ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 12 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

’’اسلام اپنی خوبیوں کی وجہ سے پھیلا ہے، زور سے نہیں‘‘

ہجرتِ مدینہ کے دوران غارِ ثور میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم اور حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ کی خدمت اور سفر میں معیت کی سعادت پانے والے، وفا کے پتلے، بدری صحابی حضرت عامر بن فُہَیرَہ رضی اللہ عنہ کی سیرتِ مبارکہ کا دلنشین تذکرہ جو بئر معونہ کے دردناک واقعہ میں شہادت کا عظیم رُتبہ پا کر تاریخ اسلام میں ہمیشہ کیلئے اَمر ہو گئے

’’اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے‘‘

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 18؍جنوری 2019ء بمطابق 18؍صلح 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

آج میں حضرت عامر بن فُہَیرَہ کا ذکر کروں گا اور ان کا کافی لمبا ذکر تاریخ میں ملتا ہے۔ اسلام کی تاریخ کے بعض اہم واقعات میں بھی ان کا کردار ہے۔ انہیں ان کا حصہ بننے کی توفیق ملی۔ اور وہ واقعات ایسے ہیں جن کی تفصیل بیان کرنا بھی ضروری ہے۔

ان کی کنیت ابوعمرو تھی اور قبیلہ اَزْد سے تعلق رکھتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اخیافی بھائی طُفَیل بن عبداللہ بن سَخْبَرَہ کے غلام تھے۔ یہ بھی سیاہ فام غلام تھے۔ اخیافی بھائی وہ ہوتے ہیں جو ماں کی طرف سے بھائی ہوں۔ باپ مختلف تھے۔ آپ اسلام لانے والے سابقین میں شامل تھے۔ پہلے اسلام لانے والوں میں شامل تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دارِ ارقم میں جانے سے قبل اسلام لا چکے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بکریاں چرایا کرتے تھے۔ اسلام لانے کے بعد کافروں کی طرف سے آپ کو بڑی تکالیف پہنچائی گئیں۔ پھر حضرت ابوبکرؓ نے انہیں خرید کر آزاد کر دیا۔

ہجرت مدینہ کے وقت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ غار ثور میں تھے تو آپؓ حضرت ابوبکر کی بکریاں چراتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں حکم دیا تھا کہ بکریاں ہمارے پاس لے آیا کرنا۔ پس آپ سارا دن بکریاں چراتے تھے اور شام کو حضرت ابوبکر کی بکریاں غار ثور کے قریب لے جاتے تھے۔ تو آپ دونوں اصحاب خود بکریوں کا دودھ دوہ لیتے تھے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ۔ جب عبداللہ بن ابی بکر ان دونوں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ کے پاس جاتے تھے تو حضرت عامر بن فُہَیرَہ ان کے پیچھے پیچھے جاتے تھے تا کہ ان کے قدموں کے نشان مٹ جائیں۔ پتہ نہ لگے کہ حضرت ابوبکر کے بیٹے کہاں جا رہے ہیں، کفار کو کسی قسم کا شک نہ پڑے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر غار ثور سے نکل کر مدینہ کو روانہ ہوئے تو اس وقت حضرت عامر بن فُہَیرَہ نے بھی ان کے ساتھ ہجرت کی۔ حضرت ابوبکر نے ان کو اپنے پیچھے بٹھا لیا تھا۔ اس وقت ان کو راستہ دکھانے والا بَنُو اَلدِّیْل کا ایک مشرک شخص تھا۔

(اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 134 عامر بن فہیرہؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد حضرت عامر بن فُہَیرَہ اور حضرت حارث بن اوس بن مُعَاذ کے درمیان مؤاخات قائم کروائی تھی۔ حضرت عامر بن فُہَیرَہ غزوۂ بدر اور احد میں شریک تھے اور بئرِ معونہ کے موقع پر چالیس سال کی عمر میں ان کی شہادت ہوئی۔

(الطبقات الکبریٰ جلد 3 صفحہ 174 عامر بن فہیرہؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت ابوبکرؓ نے ہجرت سے قبل سات ایسے غلاموں کو آزاد کروایا تھا جن کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں تکلیف دی جاتی تھی جن میں سے ایک حضرت بلالؓ تھے اور حضرت عامر بن فُہَیرَہ بھی شامل تھے۔

(اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 319 عبداللہ بن عثمان ابوبکر الصدیقؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

ہجرت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن ہم حضرت ابوبکر کے گھر ٹھیک دوپہر کے وقت بیٹھے ہوئے تھے، یعنی اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے۔ کسی کہنے والے نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر کپڑا اوڑھے ہوئے آ رہے ہیں۔ آپؐ ایسے وقت آئے کہ جس میں آپؐ ہمارے پاس نہیں آیا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر نے کہا کہ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان! خدا کی قسم آپؐ جو اس وقت تشریف لائے ہیں تو ضرور کوئی بڑا کام ہے۔ کہتی تھیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچ گئے اور جب آپؐ پہنچے تو اندر آنے کی اجازت مانگی۔ حضرت ابوبکر نے اجازت دی۔ آپؐ اندر آئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے کہا جو تمہارے پاس ہیں انہیں باہر بھیج دو۔ حضرت ابوبکر نے کہا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان! گھر میں تو صرف آپؐ ہی کے گھر والے ہیں یعنی عائشہؓ اور ان کی والدہ اُمّ رومان۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ہجرت کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ حضرت ابوبکر نے کہا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں تم بھی میرے ساتھ چلو۔ پھر حضرت ابوبکر نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان! ساتھ چلنا ہے تو پھر میری ان دو سواری کی اونٹنیوں میں سے ایک آپؐ لے لیجئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مَیں قیمتاً لوں گا۔ حضرت عائشہ کہتی تھیں چنانچہ ہم نے جلدی سے دونوں کا سامان تیار کر دیا اور ہم نے ان کے لئے توشہ تیار کر کے چمڑے کے تھیلے میں ڈال دیا۔ حضرت ابوبکر کی بیٹی حضرت اسماء نے اپنے کمر بند سے ایک ٹکڑہ کاٹ کر تھیلے کے منہ کو اس سے باندھا اس لئے ان کا نام ذَاتُ النِّطَاق ہو گیا۔

کہتی تھیں کہ پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر ثور پہاڑ کے ایک غار میں جا پہنچے اور اس میں تین راتیں چھپے رہے۔ حضرت عبداللہ بن ابوبکر ان دونوں کے پاس جا کر رات ٹھہرتے اور اس وقت وہ چالاک اور ہوشیار جوان تھے یعنی کہ اچھی ہوش و حواس میں تھے اور اندھیرے میں ہی ان کے پاس سے چلے آتے تھے۔ صبح صبح اندھیرے منہ ہی واپس آ جاتے تھے اور مکہ میں قریش کے ساتھ ہی صبح کرتے تھے جیسے وہیں رات گزاری ہے۔ جو تدبیر بھی ان کے متعلق یعنی کفار کے متعلق سنتے وہ اس کو اچھی طرح سمجھ لیتے اور جب اندھیرا ہو جاتا تو غار میں پہنچ کر ان کو بتا دیتے۔ مکہ میں جو سارا دن رہتے تھے تو کفار کے جو بھی منصوبے تھے وہ شام کو آپ کو بتایا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر کا غلام عامر بن فُہَیرَہ بکریوں کے ریوڑ میں سے ایک دودھیل بکری ان کے پاس چراتا رہتا اور جب عشاء کے وقت سے کچھ گھڑی گزر جاتی تو وہ بکری ان کے پاس لے آتا اور وہ دونوں تازہ دودھ پی کر رات گزارتے۔ اور یہ دودھ ان دونوں کی دودھیل بکری کا ہوتا۔ عامر بن فُہَیرَہ رات کے پچھلے پہر گلّے میں چلا جاتا اور بکریوں کو آواز دینا شروع کر دیتا۔ تین رات تک وہ ایسا ہی کرتا رہا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر نے بنو دیل کے قبیلے کے ایک شخص کو راستہ بتانے کے لئے اجرت پر رکھ لیا تھا اور وہ بنو عبد بن عدی سے تھا۔ بہت ہی واقف کار راستہ بتانے کا ماہر تھا۔ اس شخص نے عاص بن وائل کے خاندان کے ساتھ معاہدہ کرنے کے لئے اپنا ہاتھ ڈبویا تھا اور وہ کفار قریش ہی کے مذہب پر تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر دونوں نے اس پر اعتبار کیا۔ گو وہ کافر تھا اور قریش کا ہی زیادہ پروردہ بھی تھا لیکن بہرحال آپؐ نے اس پہ اعتبار کیا اور اپنی سواری کی اونٹنیاں اس کے سپرد کر دیں اور اس سے یہی وعدہ ٹھہرایا کہ وہ تین دن کے بعد صبح کے وقت ان کی اونٹنیاں لے کر غار ثور پر پہنچے گا۔ عامر بن فُہَیرَہ اور رہبر ان دونوں کے ساتھ چلے۔ وہ رہبر ان تینوں کو سمندر کے کنارے کے راستے سے لے کر چلا گیا۔ یہ بخاری کی روایت ہے۔

(صحیح البخاری کتاب مناقب الانصار باب ھجرۃ النبیؐ ......الخ حدیث 3905)

سراقہ بن مالک بن جُعْشُم کہتے تھے کہ ہمارے پاس کفار قریش کے ایلچی آئے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر ان دونوں میں سے ہر ایک کی دیت مقرر کرنے لگے اس شخص کے لئے جو ان کو قتل کرے یا قید کرے۔ اسی اثناء میں کہ میں اپنی قوم بنو مُدْلِج کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ان میں سے ایک شخص سامنے سے آیا۔ یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ کس طرح پکڑا جائے یا قتل کیا جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر، حضورؐ پر کس طرح حملہ کیا جائے۔ کہتے ہیں یہ باتیں ہماری مجلس میں ہو رہی تھیں کہ ایک شخص آیا اور آ کر ہمارے پاس کھڑا ہو گیا اور ہم بیٹھے تھے۔ کہنے لگا: سُرَاقہ! مَیں نے ابھی سمندر کے کنارے کی طرف کچھ سائے دیکھے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ وہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے ساتھی ہیں۔ سُرَاقہ کہتے تھے کہ مَیں نے شناخت کر لیا کہ وہی ہیں مگر

مَیں نے اسے کہا کہ وہ ہرگز نہیں ہیں بلکہ تم نے فلاں فلاں کو دیکھا ہے جو ہمارے سامنے گئے تھے اور اس کی بات ٹال دی۔ پھر میں اس مجلس میں کچھ دیر ٹھہرا رہا۔ سُراقہ کو اس وقت لالچ بھی تھا کہ کہیں یہ نہ پیچھے چلا جائے اور پھر یہ انعام کا حق دار ٹھہر جائے۔ تو کہتے ہیں بہرحال میں نے ٹال دیا اور کچھ دیر کے بعد اٹھا اور گھر گیا اور اپنی لونڈی سے کہا کہ میری گھوڑی نکالو۔ وہ ٹیلے کے پرے ہی رہے۔ یعنی پیچھے جو ایک چھوٹا سا ٹیلا تھا اس کی طرف میری گھوڑی لے جاؤ، اور وہیں رکھو۔ وہاں اس کو میرے لئے تھامے رکھو۔ چنانچہ میں نے اپنا نیزہ لیا اور اس کو لے کر گھر کے پیچھے کی طرف سے نکلا۔ مَیں نے نیزے کے بھال کو زمین پر رکھا اور اس کے اوپر کے حصے کو نیچے جھکایا اور اس طرح اپنی گھوڑی کے پاس پہنچا اور اس پر سوار ہو گیا۔ یعنی گھوڑی پر سوار ہونے کے لئے اپنا واقعہ بیان کر رہے ہیں کہ نیزہ کا سہارا لیا اور گھوڑی پر سوار ہو گیا۔ میں نے اس کو چمکایا یعنی تھوڑی سی اس کو تھپکی دی اور اس کو دوڑایا اور وہ سرپٹ دوڑتی ہوئی مجھے لے گئی یہاں تک کہ جب ان کے قریب پہنچا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچا تو میری گھوڑی نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ میں اس سے گر پڑا۔ میں اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے ترکش کی طرف ہاتھ جھکا کر میں نے اس سے تیر نکالا اور اس سے فال لی کہ آیا ان کو نقصان پہنچا سکوں گا یا نہیں یعنی جو میرا قتل کا یا پکڑنے کا ارادہ ہے وہ میں کر سکوں گا یا نہیں۔ کہتا ہے کہ پس وہی نکلا جسے میں ناپسند کرتا تھا۔ یعنی فال میرے خلاف نکلی۔ یہی کہ میں نہیں پکڑ سکتا۔

کہتا ہے میں پھر اپنی گھوڑی پر سوار ہو گیا اور پانسے کے خلاف عمل کیا یا جو بھی فال نکلی تھی اس کے خلاف عمل کیا۔ گھوڑی پھر سرپٹ دوڑتے ہوئے مجھے لئے جا رہی تھی اور اتنا نزدیک ہو گیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پڑھتے سن لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ادھر ادھر نہیں دیکھتے تھے اور حضرت ابوبکر کثرت سے مڑ مڑ کر دیکھتے تھے۔ تھوڑی دیر بعد کیا ہوا، جب میں قریب پہنچا تو میری گھوڑی کی اگلی ٹانگیں زمین میں گھٹنوں تک دھنس گئیں اور میں گر پڑا۔ پھر میں نے گھوڑی کو ڈانٹا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ اپنی ٹانگیں زمین سے نکال نہ سکتی تھی۔ آخر جب وہ سیدھی کھڑی ہوئی اور بڑا زور لگا کر سیدھی کھڑی ہوئی تو اس کی دونوں ٹانگوں سے گرد اٹھ کر فضا میں دھوئیں کی طرح پھیل گئی۔ یعنی اتنی دھنسی ہوئی تھی کہ نکالتے ہوئے زور لگایا تو مٹی جو باہر نکلی وہ اتنی زیادہ تھی کہ لگتا تھا کہ غبار چھا گیا ہے۔ کہتا ہے اب میں نے دوبارہ تیروں سے فال لی تو وہی نکلا جسے میں ناپسند کرتا تھا یعنی وہ جو میں چاہتا تھا اس کے خلاف فال نکلی یعنی کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قابو نہیں پا سکتا۔ تب میں نے انہیں آواز دی کہ تم امن میں ہو۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دے کر کہا کہ اب آپ امن میں ہیں اور پھر وہ ٹھہر گئے۔ یعنی اب میرا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ میری بدنیت نہیں ہے۔ کہتے ہیں اب میں اپنی گھوڑی پر سوار ہو کر ان کے پاس آیا۔ جب نیت ٹھیک ہو گئی تو گھوڑی بھی چل پڑی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچی یا وہ لوگ بھی کچھ دیر پیچھے آئے یا ٹھہر گئے۔ کہتا ہے کہ ان تک پہنچنے میں مجھے جو روکیں پیش آئیں ان کو دیکھ کر میرے دل میں یہ خیال آیا کہ ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی بول بالا ہو گا۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپؐ کی قوم نے آپؐ کے متعلق دیت مقرر کی ہے اور مَیں نے ان کو وہ سب چیزیں بتائیں جو کچھ کہ لوگ ان سے کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ یعنی کفار کے جو بھی بد ارادے تھے اس کی ساری تفصیل بتا دی۔ اور پھر میں نے ان کے سامنے زاد اور سامان پیش کیا۔ میں نے کہا کہ یہ سامان ہے۔ آپ سفر میں جا رہے ہیں تو سفر کا کھانے پینے کا کچھ سامان پیش کیا مگر انہوں نے مجھ سے نہ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا کہ نہیں۔ انہیں ضرورت نہیں۔ اور نہ ہی مجھ سے کوئی اور فرمائش کی سوائے اس کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہا کہ ہمارے سفر کے متعلق حال پوشیدہ رکھنا یعنی کسی کو بتانا نہ کہ کس راستے سے ہم جا رہے ہیں۔ کہتا ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی اور اب وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے، کہ آپ میرے لئے امن کی ایک تحریر لکھ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن فُہَیرَہ، یہی جو حبشی غلام تھے اور آزاد تھے سے فرمایا کہ تحریر لکھ دو اور اس نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھ دیا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہو گئے۔

ابن شہاب کی روایت ہے کہ عروۃ بن زبیر نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راستہ میں حضرت زبیرؓ سے ملے جو مسلمانوں کے ایک قافلے کے ساتھ شام سے تجارت کر کے واپس آ رہے تھے۔ حضرت زبیرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ کو سفید کپڑے پہنائے اور مدینہ میں مسلمانوں نے سن لیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے نکل پڑے ہیں۔ اس لئے وہ ہر صبح حَرَّۃ میدان تک جایا کرتے تھے اور وہاں آپؐ کا انتظار کرتے تھے یہاں تک کہ دوپہر کی گرمی انہیں لوٹا دیتی تھی۔ یعنی دوپہر تک انتظار کرتے تھے، شدید سورج جب چڑھ جاتا تھا تو پھر گرمی کی وجہ سے واپس چلے جاتے تھے۔ وہ اس انتظار میں تھے کہ کب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پہنچیں۔ کہتے ہیں ایک دن ان کا بہت دیر انتظار کرنے کے بعد جو لَوٹے اور اپنے گھروں پر جب پہنچے تو ایک یہودی شخص اپنے ایک محل پر کچھ دیکھنے کے لئے چڑھا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھیوں کو دیکھ لیا جو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ سراب ان سے آہستہ آہستہ ہٹ رہا تھا۔ یعنی دور سے ایک ہیولہ نظر آتا تھا لیکن آہستہ آہستہ شکلیں واضح ہوتی گئیں۔ یہودی سے رہا نہ گیا اور بے اختیار بلند آواز سے بول اٹھا۔ اے عرب کے لوگو! مدینہ والوں کو آواز دی کہ یہ تمہارا وہ سردار ہے جس کا تم انتظار کر رہے ہو۔ پتہ تھا اس کو کہ مسلمان روزانہ ایک جگہ جاتے ہیں اور انتظار میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ یہ سنتے ہی مسلمان اٹھ کر اپنے ہتھیاروں کی طرف لپکے اور حرۃ کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔ آپؐ انہیں ساتھ لئے ہوئے اپنی داہنی طرف مڑے اور بنی عمرو بن عوف کے محلہ میں ان کے ساتھ اترے اور یہ دوشنبہ یعنی سوموار کا دن تھا اور ربیع الاول کا مہینہ تھا۔ حضرت ابوبکرؓ لوگوں سے ملنے کے لئے کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش بیٹھے رہے۔ اور انصار میں سے وہ لوگ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا تھا آئے اور حضرت ابوبکر کو سلام کرنے لگے یہاں تک کہ دھوپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑنے لگی۔ یعنی کافی دیر ہو گئی۔ دھوپ ذرا چڑھ گئی۔ جو ذرا سایہ تھا وہ پرے ہٹ گیا تو حضرت ابوبکرؓ آئے اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چادر سے سایہ کیا۔ اس وقت لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے محلے میں دس سے کچھ اوپر راتیں ٹھہرے اور وہ مسجد بنائی گئی جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی۔

پھر آپؐ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور لوگ آپؐ کے ساتھ پیدل چلنے لگے اور وہ اونٹنی مدینہ میں وہاں جا کر بیٹھی جہاں اب مسجد نبویؐ ہے۔ ان دنوں وہاں چند مسلمان نماز پڑھا کرتے تھے اور وہ سہیل اور سہل کے کھجوریں سکھانے کی جگہ تھی۔ ایک کھلا میدان تھا جہاں یہ دو لڑکے اپنی فصل کی کھجوریں سکھایا کرتے تھے۔ جو دو یتیم بچے تھے۔ یہ بچے حضرت سعد بن زُرَارَۃ کی پرورش میں تھے۔ جب آپؐ کی اونٹنی نے آپؐ کو وہاں بٹھا دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ نے چاہا تو یہیں ہماری قیامگاہ ہو گی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو لڑکوں کو بلایا اور ان سے اس جگہ کی قیمت دریافت کی تا اسے مسجد بنائیں تو ان دونوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ! ہم آپؐ کو یہ زمین مفت دیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہ زمین مفت لینے سے انکار کیا اور اسے ان سے خریدا اور پھر مسجد بنائی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مسجد کے بنانے کے لئے لوگوں کے ساتھ اینٹیں ڈھونے لگے اور جب اینٹیں ڈھو رہے تھے تو ساتھ ساتھ کہتے جاتے تھے

هٰذَا الْحِمَالُ لَا حِمَالَ خَيْبَرَ هٰذَا اَبَرُّ رَبَّنَا وَاَطْهَر

کہ یہ بوجھ خیبر کے بوجھ جیسا نہیں بلکہ اے ہمارے رب! یہ بوجھ بہت بھلا اور پاکیزہ ہے۔ نیز فرماتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْاَجْرَ اَجْرُ الْاٰخِرَة فَارْحَمِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَة

کہ اے اللہ اصل ثواب تو آخرت کا ثواب ہے۔ اس لئے تُو انصار اور مہاجرین پر رحم فرما۔ یہ بھی بخاری کی روایت ہے۔ (صحیح البخاری کتاب مناقب الانصار باب ھجرۃ النبیؐ ......الخ حدیث 3906)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس واقعہ ہجرت کے بارے میں تحریر فرمایا ہے۔ آپؓ نے اسے اپنے مختلف انداز میں بیان فرمایا ہے اس لئے تھوڑی سی یہ تفصیل بھی مَیں بیان کر دیتا ہوں۔ آپؓ لکھتے ہیں کہ

''آخر مکہ مسلمانوں سے خالی ہو گیا۔ صرف چند غلام خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت علیؓ مکہ میں رہ گئے۔ جب مکہ کے لوگوں نے دیکھا کہ اب شکار ہمارے ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے تو رؤساء پھر جمع ہوئے اور مشورے کے بعد انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دینا ہی مناسب ہے۔ خدا تعالیٰ کے خاص تصرف سے آپؐ کے قتل کی تاریخ آپؐ کی ہجرت کی تاریخ سے موافق پڑی۔ جب مکہ کے لوگ آپؐ کے گھر کے سامنے آپؐ کے قتل کے لئے جمع ہو رہے تھے تو آپؐ رات کی تاریکی میں ہجرت کے ارادہ سے اپنے گھر سے باہر نکل رہے تھے۔'' (ایک طرف کفار اکٹھے ہو رہے تھے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے جو آپؐ کی رہنمائی فرمائی تو اسی وقت آپ باہر نکل رہے تھے) ''مکہ کے لوگ ضرور شبہ کرتے ہوں گے کہ ان کے ارادہ کی خبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مل چکی ہو گی مگر پھر بھی جب آپؐ ان کے سامنے سے گزرے تو انہوں نے یہی سمجھا کہ یہ کوئی اور شخص ہے اور بجائے آپؐ پر حملہ کرنے کے سمٹ سمٹ کر آپؐ سے چھپنے لگ گئے'' (کہ یہ نہ ہو کہ یہ جو کوئی اَور شخص تھا جا کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دے دے کہ ہم اکٹھے ہو رہے ہیں) ''تا کہ ان کے ارادوں کی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خبر نہ ہو جائے۔'' (اس لئے سمٹ رہے تھے)

آپؓ لکھتے ہیں کہ ''اس رات سے پہلے دن ہی آپؐ کے ساتھ ہجرت کرنے کے لئے ابوبکرؓ کو بھی اطلاع دے دی گئی تھی۔ پس وہ بھی آپؐ کو مل گئے اور دونوں مل کر تھوڑی دیر میں مکہ سے روانہ ہو گئے اور مکہ سے تین چار میل پر ثور نامی پہاڑی کے سرے پر ایک غار میں پناہ گزیں ہوئے۔ جب مکہ کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے چلے گئے ہیں تو انہوں نے ایک فوج جمع کی اور آپؐ کا تعاقب کیا۔ ایک کھوجی انہوں نے اپنے ساتھ لیا جو آپؐ کا کھوج لگاتے ہوئے ثور پہاڑ پر پہنچا۔ وہاں اس نے اس غار کے پاس پہنچ کر جہاں آپؐ ابوبکرؓ کے ساتھ چھپے ہوئے تھے یقین کے ساتھ کہا کہ یا تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس غار میں ہے یا آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ اس کے اس اعلان کو سن کر حضرت ابوبکرؓ کا دل بیٹھنے لگا اور انہوں نے آہستہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا دشمن سر پر آ پہنچا ہے اور اب کوئی دم میں'' (تھوڑی دیر میں) ''غار میں داخل ہونے والا ہے۔ آپ نے فرمایا لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ ابوبکر ڈرو نہیں۔ خدا ہم دنوں کے ساتھ ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے جواب میں کہا یا رسول اللہ! میں اپنی جان کے لئے نہیں ڈرتا کیونکہ میں تو ایک معمولی انسان ہوں۔ مارا گیا تو ایک آدمی ہی مارا جائے گا۔ یا رسول اللہ! مجھے تو صرف یہ خوف تھا کہ اگر آپ کی جان کو کوئی گزند پہنچا تو دنیا میں سے روحانیت اور دین کا نام مٹ جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا کوئی پروا نہیں۔ یہاں ہم دو ہی نہیں ہیں تیسرا خدا تعالیٰ بھی ہمارے پاس

ہے۔ چونکہ اب وقت آ پہنچا تھا کہ خدا تعالیٰ اسلام کو بڑھائے اور ترقی دے اور مکہ والوں کے لئے مہلت کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ خدا تعالیٰ نے مکہ والوں کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اور انہوں نے کھوجی سے استہزاء شروع کر دیا اور کہا کہ کیا انہوں نے اس کھلی جگہ پر پناہ لینی تھی؟ یہ کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے اور پھر اس جگہ کثرت سے سانپ بچھو رہتے ہیں۔ یہاں کوئی عقل مند پناہ نہیں لے سکتا اور بغیر اس کے کہ غار میں جھانک کر دیکھتے کھوجی سے ہنسی کرتے ہوئے وہ واپس لوٹ گئے۔

دو دن اسی غار میں انتظار کرنے کے بعد پہلے سے طے کی ہوئی تجویز کے مطابق رات کے وقت غار کے پاس سواریاں پہنچائی گئیں اور دو تیز رفتار اونٹنیوں پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھی روانہ ہوئے۔ ایک اونٹنی پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور رستہ دکھانے والا آدمی سوار ہوا اور دوسری اونٹنی پر حضرت ابوبکرؓ اور ان کے ملازم عامر بن فُہَیرَہ سوار ہوئے۔ مدینہ کی طرف روانہ ہونے سے پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا منہ مکہ کی طرف کیا۔ اُس مقدس شہر پر جس میں آپؐ پیدا ہوئے، جس میں آپؐ مبعوث ہوئے اور جس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کے زمانہ سے آپؐ کے آباؤ اجداد رہتے چلے آئے تھے آپؐ نے آخری نظر ڈالی اور حسرت کے ساتھ شہر کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اے مکہ کی بستی! تُو مجھے سب جگہوں سے زیادہ عزیز ہے مگر تیرے لوگ مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے۔ اس وقت حضرت ابوبکرؓ نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ کہا۔ ان لوگوں نے اپنے نبیؐ کو نکالا ہے اب یہ ضرور ہلاک ہوں گے۔

جب مکہ والے آپ کی تلاش میں ناکام رہے تو انہوں نے اعلان کر دیا کہ جو کوئی محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) یا ابوبکرؓ کو زندہ یا مردہ واپس لے آئے گا اس کو سو (100) اونٹنی انعام دی جائے گی اور اس اعلان کی خبر مکہ کے اردگرد کے قبائل کو بھجوا دی گئی۔ چنانچہ سُرَاقہ بن مالک ایک بدوی رئیس اس انعام کے لالچ میں آپؐ کے پیچھے روانہ ہوا۔ تلاش کرتے کرتے اس نے مدینہ کی سڑک پر آپؐ کو جا لیا۔ جب اس نے دو اونٹنیوں اور ان کے سواروں کو دیکھا اور سمجھ لیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھی ہیں تو اس نے اپنا گھوڑا ان کے پیچھے دوڑا دیا مگر راستہ میں گھوڑے نے زور سے ٹھوکر کھائی اور سُرَاقہ گر گیا۔ سُرَاقہ بعد میں مسلمان ہو گیا تھا وہ اپنا واقعہ خود اس طرح بیان کرتا ہے۔'' (دیباچہ تفسیر القرآن، انوار العلوم جلد 20 صفحہ 222 تا 224)

اور پھر وہ ساری تفصیل جو سُرَاقہ کے حوالے سے پہلے بیان ہو چکی ہے وہ آپؓ نے تحریر فرمائی ہے۔ پھر حضرت مصلح موعودؓ لکھتے ہیں کہ

جب عامر بن فُہَیرَہ نے حضورؐ کے ارشاد پر امن کا پروانہ لکھ دیا اور سُرَاقہ کو امن کا پروانہ دیا تو اس وقت جب سُرَاقہ لوٹنے لگا تو معاً اللہ تعالیٰ نے سُرَاقہ کے آئندہ حالات آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غیب سے ظاہر فرما دئے۔'' (اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر غیب کے ذریعہ ظاہر فرمایا کہ آئندہ سُرَاقہ کے ساتھ کیا حالات ہونے ہیں اور ان کے مطابق آپؐ نے اسے فرمایا۔ سُرَاقہ! اُس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ سُرَاقہ نے حیران ہو کر پوچھا، کسریٰ بن ہُرمُز شہنشاہِ ایران کے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں! آپؐ کی یہ پیشگوئی کوئی سولہ سترہ سال کے بعد جا کر لفظ بہ لفظ پوری ہوئی۔

سراقہ مسلمان ہو کر مدینہ آ گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد پہلے حضرت ابوبکرؓ پھر حضرت عمرؓ خلیفہ ہوئے۔ اسلام کی بڑھتی ہوئی شان کو دیکھ کر ایرانیوں نے مسلمانوں پر حملے شروع کر دئے اور بجائے اسلام کو کچلنے کے خود اسلام کے مقابلے میں کچلے گئے۔ (ایرانیوں نے حملے شروع کئے تھے) کسریٰ کا دارالامارۃ اسلامی فوجوں کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے پامال ہوا اور ایران کے خزانے مسلمانوں کے قبضے میں آئے۔ جو مال اس ایرانی حکومت کا اسلامی فوجوں کے قبضے میں آیا اس میں وہ کڑے بھی تھے جو کسریٰ ایرانی دستور کے مطابق تخت پر بیٹھتے وقت پہنا کرتا تھا۔ سُرَاقہ مسلمان ہونے کے بعد اپنے اس واقعہ کو جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے وقت اسے پیش آیا تھا مسلمانوں کو نہایت فخر کے ساتھ سنایا کرتا تھا اور مسلمان اس بات سے آگاہ تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ سُرَاقہ! اُس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھ میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ حضرت عمرؓ کے سامنے جب اموال غنیمت لا کر رکھے گئے اور ان میں انہوں نے کسریٰ کے کنگن دیکھے تو سب نقشہ حضرت عمرؓ کے سامنے، آپؓ کی آنکھوں کے سامنے آ گیا۔ وہ کمزوری اور ضعف کا وقت جب خدا کے رسول کو اپنا وطن چھوڑ کر مدینہ آنا پڑا تھا، وہ سُرَاقہ اور دوسرے آدمیوں کا آپؐ کے پیچھے اس لئے گھوڑے دوڑانا کہ آپ کو مار کر یا زندہ کسی صورت میں بھی مکہ والوں تک پہنچا دیں تو وہ سو اونٹوں کے مالک ہو جائیں گے اور اس وقت آپؐ کا سُرَاقہ سے کہنا کہ سُرَاقہ! اس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ کتنی بڑی پیشگوئی تھی۔ کتنا مصفّٰی غیب تھا۔ کتنی صاف غیب کی خبر تھی۔ حضرت عمرؓ نے اپنے سامنے کسریٰ کے کنگن دیکھے تو خدا کی قدرت ان کی آنکھوں کے سامنے پھر گئی۔ انہوں نے کہا سُرَاقہ کو بلاؤ۔ سُرَاقہ بلائے گئے تو حضرت عمرؓ نے انہیں حکم دیا کہ وہ کسریٰ کے کنگن اپنے ہاتھوں میں پہنیں۔ سُرَاقہ نے کہا۔ اے خدا کے رسولؐ کے خلیفہ! سونا پہننا تو مسلمانوں کے لئے منع ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہاں منع ہے۔ ٹھیک ہے مردوں کے لئے سونا پہننا منع ہے مگر ان موقعوں کے لئے نہیں۔ یہ وہ موقع نہیں ہے جہاں منع ہو۔ اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہارے ہاتھ میں سونے کے کنگن دکھائے تھے۔ یا تو تم یہ کنگن پہنو گے یا میں تمہیں سزا دوں گا کیونکہ اب تو یہ پیشگوئی پوری ہوئی ہے اور اس کا باقی حصہ بھی تمہیں پورا کرنا ہوگا۔ سُرَاقہ کا اعتراض تو محض شریعت کے مسئلے کی وجہ سے تھا ورنہ وہ خود بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھنے کا خواہش مند تھا۔ سُرَاقہ نے وہ کنگن اپنے ہاتھ میں پہن لئے اور مسلمانوں نے اس عظیم الشان پیشگوئی کو پورا ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ (ماخوذ از دیباچہ تفسیر القرآن، انوار العلوم جلد 20 صفحہ 222-226)

بعض کتب کے مطابق سُرَاقہ بن مالک کو کسریٰ کے کنگن پہنائے جانے والے الفاظ آپؐ نے ہجرت کے موقع پر نہیں فرمائے تھے بلکہ جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حُنَین اور طائف سے واپس تشریف لا رہے تھے تو جِعْرانَہ کے مقام پر فرمائے۔ (بخاری بشرح الکرمانی جزء 14 صفحہ 178 کتاب بدء الخلق باب علامات النبوۃ فی الاسلام حدیث 3384 مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1981ء)

لیکن عموماً روایت یہی ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ہجرت کے موقع پر ہی کہا تھا جیسا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا ہے۔

جب عامر بن فُہَیرَہ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو وہاں آ کر بیمار ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تو آپ تندرست ہو گئے تھے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ ہجرت کر کے آئے تو آپ کے بعض صحابہ بیمار ہو گئے۔ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عامر بن فُہَیرَہؓ، حضرت بلالؓ بھی بیمار ہو گئے۔ حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی عیادت کی اجازت مانگی تو آپؐ نے ان کو اجازت عطا فرما دی۔ حضرت عائشہؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے پوچھا کہ آپؓ کا کیا حال ہے تو انہوں نے جواب میں یہ شعر پڑھا۔

كُلُ امْرِءٍ مُصَبَّحٌ فِي اَهْلِهِ وَالْمَوْتُ اَدْنٰى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ

کہ ہر شخص جب اپنے گھر میں صبح کو اٹھتا ہے تو اسے صبح بخیر کہا جاتا ہے بحالیکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی نزدیک تر ہوتی ہے۔ یعنی کہ جب وہ سو کر اٹھتا ہے تو ایسی حالت میں ہوتا ہے کہ موت تو ایک دن آنی ہی آنی ہے۔ پھر آپ نے حضرت عامر بن فُہَیرَہ سے ان کا حال دریافت کیا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ

اِنِّيْ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ اِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ

کہ یقیناً مَیں نے موت کو اس کا ذائقہ چکھنے سے قبل ہی پا لیا ہے یقیناً بزدل کی موت اچانک آ جاتی ہے یعنی بہادر موت کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے اور بزدل نے اس کے لئے تیاری نہیں کی ہوتی۔ پھر آپؓ نے حضرت بلالؓ سے ان کا حال دریافت کیا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا۔

يَا لَيْتَ شِعْرِيْ هَلْ اَبِيْتَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَحَوْلِيْ اِذْخِرٌ وَّ جَلِيْلُ

کاش مجھے معلوم ہو کہ آیا میں کوئی رات وادیٔ مکہ میں بسر کروں گا اور میرے اردگرد اِذْخِر اور جَلِیل (مکہ کے گھاس) ہوں۔ پھر آپؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور آپؐ کو ان اصحاب کے قول بتائے۔ بتایا کہ حضرت ابوبکر نے یہ کہا، عامر بن فُہَیرَہ نے یہ کہا، حضرت بلال نے یہ کہا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف دیکھا اور یہ دعا فرمائی

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَبَّبْتَ اِلَيْنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِهَا وَفِيْ مُدِّهَا وَانْقُلْ وَبَاءَهَا اِلٰى مَهْيَعَةَ۔

اے اللہ! مدینہ کو ہمیں ایسا ہی پیارا بنا دے جیسا کہ تُو نے مکہ کو ہمارے لئے محبوب بنایا تھا یا اس سے بھی بڑھ کر۔ اے اللہ ہمارے لئے اس کے صاع میں اور اس کے مدّ میں (یہ دو وزن کے پیمانے ہیں) برکت ڈال دے اور مدینہ کو ہمارے لئے صحت مند مقام بنا دے اور اس کی وباء کو مَھْیَعَہ مقام کی طرف منتقل کر دے یعنی ہم سے دور لے جا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 10 صفحہ 102-101 حدیث 25092 مسند عائشہؓ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء)

ارشاد باری تعالیٰ

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: 17)

ترجمہ: (یہ ان کیلئے ہے) جو لوگ کہتے ہیں اَے ہمارے ربّ!

یقیناً ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

طالب دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (صوبہ جھارکھنڈ)

ارشاد باری تعالیٰ

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (سورۃ البقرۃ: 46)

اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو

طالب دُعا: محمد عرفان ولد ایم. ایم محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

حضرت عامر بن فُہَیرَ ہ بئرِ معونہ کے واقعہ میں شہید ہوئے تھے۔ جب وہ لوگ بئرِ معونہ میں قتل کئے گئے اور حضرت عَمرِو بن اُمَیَّہ ضَمرَیْ قید کئے گئے تو عامِر بن طُفَیل نے ان سے پوچھا یہ کون ہے؟ اور اس نے ایک مقتول کی طرف اشارہ کیا تو عمرو بن امیہ نے جواب دیا کہ یہ عامر بن فُہَیرَ ہ ہے۔ عامِر بن طُفَیل نے کہا کہ میں نے دیکھا یعنی عامر بن فُہَیرَ ہ کو دیکھا کہ وہ قتل کئے جانے کے بعد آسمان کی طرف اٹھائے گئے ہیں یہاں تک کہ میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ آسمان ان کے اور زمین کے درمیان ہے۔ پھر وہ زمین پر اتارے گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی خبر پہنچی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قتل کئے جانے کی خبر صحابہ کو دی اور فرمایا تمہارے ساتھی شہید ہو گئے ہیں اور انہوں نے اپنے ربّ سے دعا کی ہے کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے متعلق ہمارے بھائیوں کو بتا کہ ہم تجھ سے خوش ہو گئے اور تُو ہم سے خوش ہو گیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق بتا دیا۔ (صحیح البخاری کتاب المغازی باب غزوہ الرجیع ...... الخ حدیث 4093) یہ بھی بخاری کی روایت ہے۔ غیر کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہ نظارہ دکھا دیا جس طرح کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی تھی۔

حضرت عامر بن فُہَیرَ ہ کو کس نے شہید کیا اس کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ آپؓ کو عامِر بن طُفَیل نے شہید کیا، جس نے یہ بات بیان کی ہے۔

(استیعاب جلد 2 صفحہ 796 عامر بن فہیرہؓ مطبوعہ دارالجیل بیروت 1992ء)

عامر بن طفیل نے ہی پوچھا تھا نہ کہ کس نے شہید کیا تھا۔ یہ دشمنوں میں سے تھا۔ اور جبکہ دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو جبّار بن سُلْمِی نے شہید کیا تھا۔ بہر حال بئرِ معونہ کے وقت یہ شہید ہوئے تھے۔

(استیعاب جلد 1 صفحہ 230-229 جبار بن سلمیؓ مطبوعہ دارالجیل بیروت 1992ء)

حضرت مصلح موعودؓ حضرت عامر بن فُہَیرَ ہ کے شہادت کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

''چنانچہ دیکھ لو اسلام نے تلوار کے زور سے فتح نہیں پائی بلکہ اسلام نے اس اعلیٰ تعلیم کے ذریعہ فتح پائی ہے جو دلوں میں اتر جاتی تھی اور اخلاق میں ایک اعلیٰ درجہ کا تغیر پیدا کر دیتی تھی۔ ایک صحابی کہتے ہیں میرے مسلمان ہونے کی وجہ محض یہ ہوئی کہ میں اس قوم میں مہمان ٹھہرا ہوا تھا جس نے غداری کرتے ہوئے مسلمانوں کے ستر قاری شہید کر دئے تھے۔ جب انہوں نے مسلمانوں پر حملہ کیا تو کچھ تو اونچے ٹیلے پر چڑھ گئے اور کچھ ان کے مقابلے میں کھڑے رہے۔ چونکہ دشمن بہت بڑی تعداد میں تھا اور مسلمان بہت تھوڑے تھے اور وہ بھی نہتے اور بے سروسامان۔ اس لئے انہوں نے ایک ایک کر کے تمام مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ آخر میں صرف ایک صحابی رہ گئے جو ہجرت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ ان کا نام عامر بن فُہَیرَ ہ تھا۔ بہت سے لوگوں نے مل کر اُن کو پکڑ لیا اور ایک شخص نے زور سے نیزہ ان کے سینے میں مارا۔ نیزے کا لگنا تھا کہ ان کی زبان سے بے اختیار یہ فقرہ نکلا کہ فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ۔ کعبہ کے ربّ کی قَسم! میں کامیاب ہو گیا۔ جب میں نے ان کی زبان سے یہ فقرہ سنا۔'' یعنی حملہ کرنے والوں کے ساتھیوں میں سے وہی صحابی وہی جو بعد میں مسلمان ہو گئے تھے۔ کہتے ہیں کہ ''جب میں نے ان کی زبان سے یہ فقرہ سنا تو میں حیران ہوا اور میں نے کہا یہ شخص اپنے رشتہ داروں سے دور، اپنے بیوی بچوں سے دور اتنی بڑی مصیبت میں مبتلا ہوا اور نیزہ اس کے سینہ میں مارا گیا مگر اس نے مرتے ہوئے اگر کچھ کہا تو صرف یہ کہ ''کعبہ کے رب کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔ کیا یہ شخص پاگل تو نہیں؟ چنانچہ میں نے بعض اور لوگوں سے پوچھا یہ کیا بات ہے اور اس کے منہ سے ایسا فقرہ کیوں نکلا؟ انہوں نے کہا کہ تم نہیں جانتے یہ مسلمان لوگ واقعہ میں پاگل ہیں۔ جب یہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرتے ہیں تو سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور انہوں نے کامیابی حاصل کر لی۔'' یہ کہتے ہیں کہ ''میری طبیعت پر اس کا اتنا اثر ہوا کہ میں نے فیصلہ کر لیا کہ میں ان لوگوں کا مرکز جا کر دیکھوں گا اور خود ان لوگوں کے مذہب کا مطالعہ کروں گا۔ چنانچہ میں مدینہ پہنچا اور مسلمان ہو گیا۔ صحابہؓ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کا کہ ایک شخص کے سینہ میں نیزہ مارا جاتا ہے اور وہ وطن سے کوسوں دور ہے۔ اس کا کوئی عزیز اور رشتہ دار اس کے پاس نہیں اور اس کی زبان سے یہ نکلتا ہے کہ فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ'' جب یہ شخص اس حملے کے بعد مسلمان ہوا تھا تو ''اس کی طبیعت پر اتنا اثر تھا کہ جب وہ یہ واقعہ سنایا کرتا اور فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ کے الفاظ پر پہنچتا تو اس واقعہ کی ہیبت کی وجہ سے یکدم اس کا جسم کانپنے لگ جاتا اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے تو'' حضرت مصلح موعودؓ لکھتے ہیں کہ ''اسلام اپنی خوبیوں کی وجہ سے پھیلا ہے زور سے نہیں۔''

(ماخوذ از سیر روحانی، انوار العلوم جلد 22 صفحہ 250-251)

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت عامر بن فُہَیرَ ہ کی شہادت کے وقت آپؓ کے منہ سے جو الفاظ نکلے ان میں فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ اور فُزْتُ وَاللّٰہِ دونوں الفاظ ملتے ہیں۔ دونوں روایتیں ہیں اور یہ الفاظ اَور صحابہ کے منہ سے بھی نکلے تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اس کا بھی ذکر کیا ہے اور کرتے ہوئے آپؓ فرماتے ہیں کہ ''ہمیں تاریخ پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ جنگوں میں اس طرح جاتے تھے کہ ان کو یوں معلوم ہوتا تھا کہ جنگ میں شہید ہونا ان کے لئے عین راحت اور خوشی کا موجب ہے۔ اگر ان کو لڑائی میں کوئی دکھ پہنچتا تھا تو وہ اس کو دکھ نہیں سمجھتے تھے بلکہ سکھ خیال کرتے تھے۔ چنانچہ صحابہؓ کے کثرت کے ساتھ اس قسم کے واقعات تاریخوں میں ملتے ہیں کہ انہوں نے خدا کی راہ میں مارے جانے کو ہی اپنے لئے عین راحت محسوس کیا۔ مثلاً وہ حفاظ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وسط عرب کے ایک قبیلہ کی طرف تبلیغ کے لئے بھیجے تھے ان میں حَرام بن مِلْحَان اسلام کا پیغام لے کر قبیلہ عامر کے رئیس عامِر بن طُفَیل کے پاس گئے اور باقی صحابہؓ پیچھے رہے۔ شروع میں تو عامِر بن طُفَیل اور ان کے ساتھیوں نے منافقانہ طور پر ان کی آؤ بھگت کی لیکن جب وہ مطمئن ہو کر بیٹھ گئے اور تبلیغ کرنے لگے تو ان میں سے بعض شریروں نے ایک خبیث کو اشارہ کیا اور اس نے اشارہ پاتے ہی حرام بن مِلْحَان پر پیچھے سے نیزے کا وار کیا اور وہ گر گئے۔ گرتے وقت ان کی زبان سے بے ساختہ نکلا کہ اَللّٰہُ اَکْبَر۔ فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ۔ یعنی مجھے کعبہ کے رب کی قَسم! مَیں نجات پا گیا۔ پھر ان شریروں نے باقی صحابہ کا محاصرہ کیا اور ان پر حملہ آور ہو گئے۔ اس موقع پر حضرت ابوبکرؓ کے آزاد کردہ غلام عامر بن فُہَیرَ ہ جو ہجرت کے سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ان کے متعلق ذکر آتا ہے بلکہ خود ان کا قاتل جو بعد میں مسلمان ہو گیا تھا وہ اپنے مسلمان ہونے کی وجہ ہی یہ بیان کرتا تھا کہ جب میں نے عامر بن فُہَیرَ ہ کو شہید کیا تو ان کے منہ سے بے ساختہ نکلا فُزْتُ وَاللّٰہِ۔ یعنی خدا کی قسم! میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا ہوں۔ یہ واقعات بتاتے ہیں کہ صحابہؓ کے لئے موت بجائے رنج کے خوشی کا موجب ہوتی تھی۔''

(ایک آیت کی پُر معارف تفسیر، انوار العلوم جلد 18 صفحہ 612-613)

پس بڑے خوش قسمت تھے وہ لوگ اور خاص طور پر عامر بن فُہَیرَ ہ جن کو حضرت ابوبکرؓ کی خدمت کا بھی موقع ملا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کا موقع ملا اور آپؐ کے ساتھ ہجرت کا بھی موقع ملا اور پھر یہ کہ غارِ ثور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا وغیرہ خوراک مہیا کرنے یا اس زمانے میں خوراک تو بکری کا وہ دودھ تھا، دودھ پہنچانے کے لئے ان کو مقرر کیا گیا اور یہ باقاعدگی سے تین دن وہاں بکری لے جاتے رہے اور بکری کا دودھ وہاں پہنچاتے رہے۔ پھر ان کو یہ بھی موقع ملا کہ سُراقہ کو امن کی تحریر انہوں نے لکھ کر دی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر تھی۔ اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شہادت کی خبر بھی ان کی دعا سے دُور بیٹھے ہوئے ملی۔ تو یہ وفا کے پتلے تھے جنہوں نے ہر موقع پر وفا دکھائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔

......☆......☆......☆......

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا''

(ترمذی، باب ماجاء فی الشکر لمن احسن الیک)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہر وہ کام جو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بغیر شروع کیا جائے وہ ناقص اور برکت سے خالی ہوتا ہے۔'' (الجامع الصغیر للسیوطی حرف کاف)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''کوئی نیکی اس وقت تک نیکی نہیں رہتی جب تک خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے ساتھ انسان چمٹا رہنے کی کوشش نہ کرے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10راپریل 2015)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''وہ آلہ اور وہ ہتھیار جن سے اسلام کو دنیا پر غالب کیا جا سکتا ہے بندے کی وہ دعائیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 19رجون 2015)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

آپ سب نے پڑھنا ہے، کسی ایک بچے نے بھی بغیر پڑھائی کے نہیں رہنا
کوئی ڈاکٹر بنے، کوئی انجینئر، کوئی وکیل اور کوئی ٹیچر بنے، ہر ایک نے کچھ نہ کچھ پڑھنا ہے

ہماری جماعت میں بچیاں زیادہ تعلیم یافتہ ہوتی ہیں، آپ سب نے پڑھائی میں
لڑکوں سے آگے نکلنا ہے، بچوں اور بچیوں میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں دوڑ لگنی چاہئے

حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جماعت کے بچوں اور بچیوں کو زرّیں نصائح

ماں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ بچوں کی نیک تربیت ہو، بچوں کو بُرے ماحول سے بچایا جائے
جب احمدیت قبول کرلی ہے تو بچوں کو دین سکھائیں، ان کو صحیح عابد بنائیں اور اعلیٰ اخلاق والا بنائیں

احمدی ماؤں کو حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نہایت قیمتی نصائح

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

22؍اکتوبر 2018ء (بروز سوموار)

ہیوسٹن سے روانگی اور گوئٹے مالا میں ورود مسعود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح 6:30 بجے مسجد بیت السمیع میں تشریف لاکر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق ہیوسٹن سے وسطی امریکہ کے ملک گوئٹے مالا کیلئے روانگی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کسی بھی وسطی امریکہ کے ملک کیلئے یہ پہلا سفر تھا۔

7 بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کیلئے مرد و خواتین مسجد کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور قافلہ ہیوسٹن ایئرپورٹ کیلئے روانہ ہوا۔

حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ ایئرپورٹ پر یونائیٹڈ ایئرلائن کے سینئر سٹاف نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک پروٹوکول کے تحت امیگریشن کی کارروائی کے بعد سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز پر سوار ہوئے۔ یونائیٹڈ ایئرلائن کی پرواز UA 1751 10 بجکر 40 منٹ پر ہیوسٹن سے گوئٹے مالا کے "Guatemala City Airport" کیلئے روانہ ہوئی۔

جہاز کے روانہ ہونے کے بعد پائلٹ کیبن سے یہ اعلان ہوا کہ ہمارے جہاز پر حضرت مرزا مسرور احمد سفر کر رہے ہیں۔ آپ امریکہ کے سفر پر ہیں۔ ہم حضور کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ حضور انور امریکہ میں سینیٹرز اور کانگرس مین سے ملیں گے۔ حضور انور چیمپئن آف پیس ہیں۔ حضور گوئٹے مالا بھی جا رہے ہیں۔

قریباً اڑھائی گھنٹے کے سفر کے بعد گوئٹے مالا کے مقامی وقت کے مطابق 12 بجکر 10 منٹ پر جہاز گوئٹے مالا سٹی ایئرپورٹ پر اُترا۔ گوئٹے مالا کا وقت ہیوسٹن (امریکہ) کے وقت سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز سے باہر تشریف لائے تو مکرم کیپٹن ماجد احمد خان صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ موصوف کی نگرانی میں ہیومینٹی فرسٹ امریکہ کے تحت "ناصر ہسپتال" کی تعمیر مکمل ہوئی ہے جسکا اس سفر میں افتتاح کا پروگرام ہے۔

بعد ازاں مکرم عبدالستار خان صاحب امیر و مبلغ انچارج گوئٹے مالا اور مکرم David Gonzoles جنرل سیکرٹری جماعت گوئٹے مالا نے حضور انور کا استقبال کیا۔

اسکے بعد ایک خصوصی انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے جہاں امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوئی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے اور Porta Hotel کیلئے روانگی ہوئی۔ یہ ہوٹل ایئرپورٹ سے 40 کلومیٹر کے فاصلہ پر Antigua شہر میں واقع ہے۔ ملک کا دارالحکومت گوئٹے مالا سٹی اور Antigua قریباً جڑواں شہر ہیں۔ پولیس کی گاڑی اور موٹر سائیکل نے قافلہ کو Escort کیا۔ حضور انور کی گاڑی کے پیچھے بھی سیکورٹی کی گاڑی تھی۔ اس سیکورٹی اسکواڈ کا انچارج گوئٹے مالا آرمی کا ایک ریٹائرڈ جنرل تھا۔

قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد دو بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل Porta آمد ہوئی جہاں احباب جماعت مرد و خواتین، بچوں اور بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا بھرپور استقبال کیا۔ احباب نے نعرے بلند کئے۔ بچیاں اپنی لوکل زبان میں خیر مقدمی گیت اور دعائیہ نظمیں پیش کر رہی تھیں۔

استقبال کرنے والوں میں گوئٹے مالا کے مقامی احباب اور نومبائعین کے علاوہ میکسیکو، ایکواڈور، ہنڈوروس، پانامہ، کوسٹاریکا، ایل سلواڈور، پیراگوئے اور بیلیز سے آنے والے نومبائعین بھی شامل تھے۔

اسکے علاوہ امریکہ اور کینیڈا سے بھی ایک بڑی تعداد میں احباب جماعت گوئٹے مالا پہنچے تھے۔ یہ سب بھی حضور انور کے استقبال کیلئے وہاں موجود تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا اور ہوٹل کے اندر تشریف لے گئے۔ ہوٹل میں ایک ہال نمازوں کی ادائیگی کیلئے حاصل کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 4 بجکر 40 منٹ پر تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائی۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق سوا پانچ بجے مسجد بیت الاوّل (گوئٹے مالا) کیلئے روانگی ہوئی۔ قریباً 35 منٹ کے سفر کے بعد 5 بجکر 50 منٹ پر مسجد بیت الاوّل تشریف آوری ہوئی جہاں گوئٹے مالا کے احباب کے علاوہ وسطی اور جنوبی امریکہ کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے وفود نے حضور انور کا بھرپور استقبال کیا اور بچیوں نے اپنی لوکل زبان میں گیت پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے اندر تشریف لے آئے۔

بعد ازاں حضور انور نے مسجد اور مشن ہاؤس کی عمارت کا معائنہ فرمایا اور رہائشی حصہ بھی دیکھا۔ مسجد کے بیرونی حصہ میں مارکی لگا کر خواتین اور مردوں کیلئے علیحدہ علیحدہ کھانے کا انتظام کیا گیا تھا اور ان کیلئے وہاں بیٹھنے کی جگہ تیار کی گئی تھی۔ حضور انور نے اس بارہ میں دریافت فرمایا۔ مسجد کے بیرونی ایریا میں مزید تعمیرات کے حوالہ سے حضور انور نے جائزہ لیا۔ امیر صاحب گوئٹے مالا نے عرض کیا کہ نچلے حصہ میں سابقہ کلینک کو گیسٹ روم میں تبدیل کیا گیا ہے۔ تجویز ہے کہ یہاں پر باقاعدہ تین رہائشی اپارٹمنٹس، ایک ایک دو دو بیڈ روم کے بنادئے جائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے، اس کا جائزہ لے لیا جائے کہ جو سابقہ تعمیر ہے اس کو گرا کر بنانا ہے یا اسکو رکھ کر اسکی ہی renovation کر کے بنانے ہیں۔ لندن سے فائز صاحب آکر جائزہ لے لیں گے۔

ممبران جماعت گوئٹے مالا کی اجتماعی ملاقات

☆ معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے ہال میں تشریف لے آئے جہاں احباب جماعت گوئٹے مالا کی حضور انور کے ساتھ اجتماعی ملاقات تھی۔ ان کی تعداد یکصد کے لگ بھگ تھی جن میں 44 مرد اور 46 خواتین تھیں اور باقی بچے تھے۔

☆ اسکے علاوہ میکسیکو کا علاقہ Chiapa جو گوئٹے مالا کے بارڈر کے ساتھ لگتا ہے اور یہاں گوئٹے مالا کے ذریعہ جماعت قائم ہوئی تھی، یہاں کے احمدی احباب، نومبائعین بھی اس ملاقات میں شامل تھے۔ ان کی تعداد 32 تھی۔ یہ لوگ ہزار میل سے زائد کا بڑا لمبا سفر طے کرکے پہنچے تھے۔ یہ قریباً سبھی وہ لوگ تھے جو اپنی زندگی میں پہلی بار حضور انور سے ملاقات کی سعادت پا رہے تھے۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب سے دریافت فرمایا کہ کیا حال ہے؟ جس پر انہوں نے جواب دیا الحمدللہ۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ کہاں کہاں سے آئے ہیں۔ اس پر امیر صاحب گوئٹے مالا نے عرض کیا کہ گوئٹے مالا کے مختلف علاقوں سے ہیں۔ جہاں گزشتہ سالوں میں بیعتیں ہوئی ہیں، وہاں سے بھی آئے ہیں۔ اسی طرح میکسیکو کے Chiapa کے علاقہ سے بھی آئے ہیں۔

☆ حضور انور نے ازراہِ شفقت بچوں سے دریافت فرمایا کہ کیا سب اسکول جاتے ہیں جس پر بچوں نے عرض کیا کہ ہم سکول جاتے ہیں۔ ایک بچے نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ وہ ڈاکٹر بننا چاہتا ہے۔ ایک بچے نے عرض کیا کہ وہ چوتھی کلاس میں پڑھتا ہے۔ حضور انور نے بچوں کو نصیحت کرتے

ہوئے فرمایا کہ آپ سب نے پڑھنا ہے۔ کسی ایک بچے نے بھی بغیر پڑھائی کے نہیں رہنا۔ کوئی ڈاکٹر بنے، کوئی انجینئر، کوئی وکیل اور کوئی ٹیچر بنے۔ ہر ایک نے کچھ نہ کچھ پڑھنا ہے۔

☆ ملک میکسیکو سے ایک نوجوان طالبعلم جامعہ احمدیہ کینیڈا میں داخل ہوئے ہیں اور جامعہ کے پہلے سال میں ہیں۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ اردو کتنی سیکھ لی ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ ابھی تھوڑی تھوڑی سیکھی ہے۔

☆ حضور انور نے بچیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ہماری جماعت میں بچیاں زیادہ تعلیم یافتہ ہوتی ہیں۔ آپ سب نے پڑھائی میں لڑکوں سے آگے نکلنا ہے۔ بچوں اور بچیوں میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں دوڑ لگنی چاہئے۔

☆ دو گوئٹے مالن بچیوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: جزاکم اللہ۔

☆ ایک نومبائع دوست نے سوال کیا کہ نماز کس طرح اچھے طریق پر ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: نماز پڑھتے ہوئے یہ خیال رکھیں کہ ہم خدا کے سامنے کھڑے ہیں۔ خدا ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اِس لئے عاجزی کے ساتھ نماز کیلئے کھڑے ہوں اور جو الفاظ دہرا رہے ہوں وہ بھی سمجھ کر دہرائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سورۃ فاتحہ یاد کریں۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بار بار دہرایا کریں کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی مدد چاہتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب نماز پڑھ رہے ہو تو تم یہ خیال رکھو کہ تم خدا تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ جب یہ خیال ہو جائے گا کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے تو پھر عاجزی پیدا ہوگی اور نماز کی طرف توجہ بھی ہوگی۔

☆ ایک نومبائع نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ اگر ہمیں بیٹا یا بیٹی عطا فرمائے تو اسکا کون سا اسلامی نام رکھنا چاہئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: جو اسلامی نام پسند آئے رکھ لیں۔ محمد نام رکھنا ہے تو رکھ لیں۔ حضور انور نے فرمایا: اصل یہ دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ نیک اور صالح اولاد عطا فرمائے۔ جو خدا کے حقوق اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والی ہو۔ بہت سارے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہاں گوئٹے مالا میں بھی اور دوسری جگہوں میں بھی تو بہت بچے بگڑ جاتے ہیں، خراب کاموں میں پڑ جاتے ہیں، نشے میں پڑ جاتے ہیں، پھر جرائم ہوتے ہیں اور جیلوں میں چلے جاتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ جو بھی اولاد دے نیک اور صالح اولاد ہو۔

☆ ایک طالبعلم نے عرض کیا کہ وہ جامعہ کینیڈا یا جامعہ یو کے میں جانا چاہتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر مربی بننا چاہتے ہو تو پھر ایک فیصلہ کرو اور اس پر قائم رہو۔ اگر جامعہ احمدیہ جانا چاہتے ہو تو پھر جامعہ احمدیہ کینیڈا جاؤ۔ جامعہ کینیڈا کو باقاعدہ ایجوکیشنل یونٹ، ایک تعلیمی ادارہ کا سٹیٹس ملا ہوا ہے۔ اس لئے تم کینیڈا جاسکتے ہو۔ لیکن یو.کے نہیں جاسکتے۔ یو.کے جامعہ کے پاس ابھی ایسا سٹیٹس نہیں ہے۔ کینیڈا یا غانا یہ دو choices ہیں۔ کسی ایک میں جاسکتے ہو۔

☆ ایک نومبائع نے سوال کیا کہ ایک اچھا مسلمان بننے کیلئے کون سی چیز ضروری ہے؟ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ خدا تعالیٰ سے کوئی بھی عمل چھپا نہیں سکتے۔ لوگوں سے چھپا سکتے ہو۔ جب بھی کوئی کام کریں تو یہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو بنیادی حکم دیئے ہیں ان پر عمل کرو، خدا کی عبادت کرو، اچھے اخلاق اپناؤ، لوگوں کے حق ادا کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ میں اچھا احمدی بننے کیلئے کیا کروں اور کیا نہ کروں؟ تو اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا نے مجھے الہاماً کہا ہے تمہیں بھی بتا دیتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے ڈرو اور سب کچھ کرو۔ حضور انور نے فرمایا: پس جو خدا تعالیٰ سے ڈرے گا وہ غلط کام نہیں کرسکتا۔ وہ ایک اچھا مسلمان بن جاتا ہے۔ عزیز کو نصیحت کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: جامعہ میں اپنی تعلیم پر توجہ دو، دینی تعلیم سیکھو، پانچ نمازیں باقاعدہ پڑھو اور باجماعت پڑھو۔ فجر سے پہلے کم از کم دو نفل باقاعدہ پڑھو اور اس کی مستقل عادت ڈالو۔ اردو زبان سیکھنے کیلئے جماعت کے کسی رسالہ سے کوئی ایک صفحہ پڑھو۔ ہفت روزہ الفضل ہے، اس میں سے کوئی پیراگراف پڑھو۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب ہیں، جو آسان اردو میں ہیں وہ پڑھو، روزانہ سونے سے پہلے ملفوظات کا ایک صفحہ پڑھا کرو۔

☆ گوئٹے مالا کے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ ہمارے لئے دعا کریں، ہماری مدد کریں، ہم اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں، خدا ہم کو ہدایت دے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: خدا تعالیٰ نے آپ کو ہدایت دی ہے نور کی طرف، روشنی کی طرف لے کر آیا ہے۔ اب آپکا کام ہے کہ یہ پیغام دوسروں تک پہنچائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرو وہ دوسروں کیلئے بھی پسند کرو۔ آپ نے اپنے لئے اسلام کو پسند کیا ہے اب یہ احمدیت کا پیغام دوسروں کو بھی پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ اس کام کو سرانجام دے سکیں۔

☆ ایک نومبائع خاتون نے کہا کہ میں آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ یہاں امریکہ سے ڈاکٹرز آتے ہیں اور جماعت کے میڈیکل کیمپ لگتے ہیں اور ایک سکول بھی کھلا ہوا ہے۔ یہاں بہت ضرورت ہے۔ اس پر امیر صاحب گوئٹے مالا نے عرض کیا کہ ہیومینٹی فرسٹ امریکہ کے تحت ''مسرور سکول'' جاری ہے۔ حضور انور نے فرمایا: سکول کو جاری رکھیں۔ نیز فرمایا کہ ہم یہ خدمت کر رہے ہیں۔ جہاں بھی ہمارے لئے ممکن ہوتا ہے ہم یہ خدمت کرتے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام قادیان میں بہت سے مریضوں کو دیکھا کرتے تھے اور دوا دیا کرتے تھے۔ غریب عورتیں جمگھٹوں کی صورت میں آجاتی تھیں۔ آپ ان کا علاج کرتے تھے۔ کسی نے آپؑ سے عرض کیا کہ اس طرح تو آپؑ کا بہت سا وقت ان لوگوں کیلئے صرف ہو جاتا ہے۔ اس پر آپؑ نے فرمایا یہ غریب لوگ ہیں۔ یہاں علاج کی ضرورت رہتی ہے۔ قریب کوئی دواخانہ نہیں ہے۔ اس لئے میں دوائیاں منگوا کر رکھتا ہوں جو ان کے علاج کیلئے کام آجاتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: یہی کام ہے جو ہم نے بھی جاری رکھنا ہے اور ہم ہر جگہ یہ کر رہے ہیں اور ہم اَور بھی سکول اور ہسپتال کھولیں گے۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ حضور ہمارے ملک تشریف لائے ہیں۔ آج میرا بیٹا آنہیں سکا۔ اس کو کام سے چھٹی نہیں مل سکی۔ اس نے کمپیوٹر سائنس کیا ہوا ہے۔ میری خواہش ہے کہ وہ بھی جامعہ میں داخل ہو۔ اس پر حضور انور نے خاتون کو قلم عطا فرمایا اور فرمایا کہ یہ اپنے بیٹے کو دے دینا۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ حضور ہم عورتوں کیلئے کوئی نصیحت فرمائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عورت کو بہت بڑا مقام دیا ہے۔ ایک تو عورت حمل کے عرصہ میں تکالیف اُٹھاتی ہے۔ پھر وضع حمل تکلیف کا وقت ہوتا ہے۔ پھر پیدائش کے بعد بچے پالنا، اس کا یہ عرصہ مشکلات اور تکلیف برداشت کرتے ہوئے گزرتا ہے۔ اس لئے بچے کا فرض بن جاتا ہے کہ وہ اپنی ماں کی خدمت کرے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جنت تک پہنچنے کیلئے بچوں کو اپنی ماں کی خدمت کرنی چاہئے۔ بچے کی پیدائش کے بعد اس کی سب سے زیادہ خدمت ماں کر رہی ہوتی ہے۔ اس لئے ماں کو یہ مقام دے دیا اور بچے کو حکم دے دیا کہ ماں کی خدمت کرو تا کہ جنت حاصل کرسکو۔ دوسری طرف ماں پر یہ ذمہ داری ڈال دی کہ تمہارے قدموں تلے جنت اُس وقت بن سکتی ہے جب تم صحیح طرح بچوں کی تربیت کروگی۔ ماں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ بچوں کی نیک تربیت ہو، بچوں کو بُرے ماحول سے بچایا جائے۔ جب احمدیت قبول کرلی ہے تو بچوں کو دین سکھائیں، ان کو صحیح عابد بنائیں اور اعلیٰ اخلاق والا بنائیں۔ ایک واقعہ ہے جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی کیا ہے۔ ایک بچہ بچپن میں چوریاں کرتا تھا۔ پھر چوری کرنا اس کی عادت بن گئی اور بڑا ہو کر ڈاکو بن گیا اور پھر اُس نے قتل کرنے شروع کر دئے۔ آخر وہ پکڑا گیا اور اُسے پھانسی کی سزا ملی۔ سزا سے قبل اُس سے پوچھا گیا کہ تمہاری آخری خواہش کیا ہے؟ اُس نے کہا کہ میری آخری خواہش یہ ہے کہ میں اپنی ماں کی زبان چوسنا چاہتا ہوں۔ پیار کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ ماں کو بلایا گیا اور لڑکا ماں کے قریب ہوا اور اُس نے اس زور سے زبان کاٹی کہ دو ٹکڑے ہوگئی۔ اس پر لوگوں نے اُسے کہا تم ظالم انسان ہو۔ تم نے ساری عمر ظلم کئے اور اب پھانسی لگنے لگے ہو تو ماں کو دکھ دے کر جا رہے ہو۔ اِس پر اِس نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کی زبان اس لئے کاٹی ہے کہ جب میں چوریاں کیا کرتا تھا اور لوگ شکایت لے کر میری ماں کے پاس آتے تھے تو ماں میری پردہ پوشی کرتی تھی اور مجھے کہتی تھی کہ کچھ نہیں ہوا۔ اگر اُس وقت اُس نے مجھے سمجھایا ہوتا اور میری صحیح تربیت کی ہوتی تو آج میں ڈاکو نہ بنتا اور پھانسی نہ چڑھتا۔ میں نے اپنی ماں کی زبان کو اس لئے کاٹا کہ یہ تربیت کرنے والی نہیں تھی بلکہ میری زندگی برباد کرنے والی تھی۔ حضور انور نے فرمایا: احمدی ماؤں کو ایسا بننا چاہئے کہ اپنے بچوں کی اچھی طرح تربیت کرکے ان کو نیک اور عابد بنائیں جو ملک کی خدمت کرنے والے ہوں۔ آپ کی نوجوان نسل نے اس ملک کی ترقی کیلئے کردار ادا کرنا ہے۔

☆ آخر پر Chiapa میکسیکو سے آنے والی ایک خاتون نے عرض کیا کہ وہ آج بیعت کرنا چاہتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ بیعت فارم پُر کردو اور بیعت کرلو۔ نیز حضور انور نے امیر صاحب گوئٹے مالا سے فرمایا کہ نمازِ مغرب وعشاء کے بعد بیعت کا پروگرام رکھنا ہے تو رکھ لیں۔

ملاقات کے اختتام پر حضور انور نے فرمایا: اللہ آپ سب کا حافظ وناصر ہو۔

بیلیز کے وفد کی ملاقات

بعدازاں ملک بیلیز (Belize) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ بیلیز سے 21؍افراد پر مشتمل وفد گوئٹے مالا پہنچا تھا۔

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''قوم بننے کیلئے یگانگت اور فرمانبرداری انتہائی ضروری ہے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 05؍دسمبر 2014ء)

طالبِ دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''وفا کو بھی بڑھائیں، اپنے تقویٰ کو بھی بڑھائیں اور خلافت کے ساتھ اپنے تعلق کو بھی بڑھائیں۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29؍مئی 2015)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افرادِ خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نو احمدی خاتون سے دریافت فرمایا کہ احمدیت قبول کرکے آپ نے کیا حاصل کیا ہے؟ آپکو خدا تعالیٰ ملا ہے؟ قرآن کریم کا علم ملا ہے؟ دین ملا ہے؟ موصوفہ نے عرض کیا کہ جماعت ضرورتمند لوگوں کی جو خدمت اور مدد کررہی ہے۔ اس نے بھی مجھے بہت متأثر کیا ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم ہر جگہ ضرورتمندوں کی مدد کرتے ہیں۔ رفاہِ عامہ کیلئے ہمارے مختلف پروگرام جاری ہیں۔

☆ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں دو سال قبل احمدی ہوئی ہوں۔اب میں دوسروں کو جماعت کی تبلیغ کررہی ہوں، پیغام پہنچارہی ہوں، احمدیہ کمیونٹی بڑی اچھی کمیونٹی ہے۔لیکن بعض لوگوں کی جماعت کے بارہ میں منفی سوچ بھی ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میڈیا نے اسلام کو بدنام کیا ہوا ہے اور اسلام کو بُرے رنگ میں پیش کیا جارہا ہے۔اس وجہ سے بعض لوگ منفی سوچ رکھتے ہیں۔

☆ایک احمدی خاتون خدیجہ صاحبہ بھی وفد میں شامل تھیں۔حضور انور نے فرمایا کہ آپ تو جلسہ سالانہ یوکے پر آئی تھیں۔اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ سال 2015ء میں جلسہ یو.کے پر آئی تھی۔موصوفہ نے عرض کیا کہ میں لجنہ میں تبلیغ کی انچارج ہوں۔خواتین بیعت کرتی ہیں۔ احمدی ہورہی ہیں۔لیکن ان کیلئے کچھ مشکلات ہیں،ان کے کچھ مسائل ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ بیلیز میں تو احمدیت قبول کرنے والے سب مقامی ہیں۔وہاں تو کوئی پاکستانی نہیں ہے۔تو پھر ان کو اپنے میں شامل کرنے اور جذب کرنے میں کیا مسئلہ ہے؟ حضور انور نے فرمایا ان خواتین کو اسلام کی تعلیم بتائیں۔ جو اُن کے مسائل ہیں اسلام کی تعلیم کے مطابق حل کریں۔مسلمان ہونے کا مطلب کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے قریب ہوں، اعلیٰ اخلاق اپنائیں۔حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو بہت زیادہ محنت کرنا پڑے گی۔ ان کی تربیت کرنی پڑے گی اور ٹریننگ کرنی پڑے گی۔ہم دعا کریں گے آپ تبلیغ کریں اور مضبوط احمدی بنائیں۔حضور انور نے فرمایا: تبلیغ تو ایک مسلسل جہاد ہے۔ بڑی محنت اور جدوجہد کی ضرورت ہے۔ ایک رات میں دل نہیں بدل سکتے، کسی کا ذہن نہیں بدلا جاسکتا۔ایک لمبی کوشش ہے۔خدا تعالیٰ ہر احمدی کی مدد فرمائے، نصرت فرمائے۔

☆حضور انور نے فرمایا کہ بیلیز سے خواتین زیادہ آئی ہیں، مرد نہیں آئے۔اپنے خاوندوں اور لڑکوں نوجوانوں کو بھی لانا تھا۔ان کے ایمان بھی مضبوط کریں۔

☆ایک خاتون نے عرض کیا کہ وہ گزشتہ چار سال سے احمدی ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا آئندہ سال جلسہ سالانہ یوکے پر آنے کا پروگرام بنائیں۔موصوفہ نے عرض کیا کہ ہماری درخواست ہے کہ جب ہماری بیلیز کی مسجد تعمیر ہوجائے تو حضور اس کے افتتاح کیلئے آئیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب تعمیر ہوجائے گی تو مَیں آنے کی کوشش کروں گا۔

☆بعد ازاں بیلیز کی چار مقامی بچیوں نے کورَس کی صورت میں نظم ’’ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ‘‘ ترنم کے ساتھ پڑھی۔حضور انور نے ازراہِ شفقت MTA والوں کو بلایا کہ آکر اس کی ریکارڈنگ کریں۔ فرمایا: آپ نے جس طریق سے پڑھا ہے مجھے پسند آیا ہے۔خدا برکت دے۔نیز فرمایا اب آپ اس نظم کا مطلب بھی سیکھیں اور اپنے مشنری کو کہیں کہ وہ آپ کو اس کا مطلب سکھائے۔

☆کینیڈا میں ریجائنا جماعت میں جن احباب نے وہاں کی مسجد تعمیر کی تھی وہ بیلیز کی مسجد کیلئے ایک نقشہ تیار کرکے ساتھ لائے تھے۔انہوں نے حضور انور کی خدمت میں وہ نقشہ پیش کیا۔اُس پر حضور انور نے فرمایا: آپ یہ نقشہ لندن بھجوادیں۔وہاں دیکھ کر بتائیں گے کہ کیا کرنا ہے۔

☆آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

☆ بیلیز کے وفد کا حضور انور کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔

میکسیکو، ہنڈورس، ایکواڈور، پانامہ، پیراگوئے کوسٹاریکا، ایل سلواڈور کے وفود کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق درج ذیل ممالک سے آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات تھی۔میکسیکو، ہنڈورس، ایکواڈور، پانامہ، پیراگوئے، کوسٹاریکا، ایل سلواڈور۔

☆ملک میکسیکو سے 34 رافراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔وفد کے ممبران کی اکثریت نومبائعین کی تھی۔ان میں چند ایسے احباب بھی تھے جو زیر تبلیغ ہیں۔ یہ وفد میکسیکو کی تین جماعتوں میکسیکو سٹی، Queretaro اور Merida سے آیا تھا۔ وفد کی اکثریت بذریعہ سڑک 30 گھنٹوں کا سفر طے کرکے پہنچی تھی۔

☆ہنڈورس سے 10ر افراد پر مشتمل اور ایکواڈور سے آٹھ افراد پر مشتمل وفد گوئٹے مالا پہنچا تھا۔ جبکہ پانامہ اور کوسٹاریکا سے تین تین افراد پر مشتمل وفد اور ایل سلواڈور اور پیراگوئے سے چار چار افراد پر مشتمل وفد آیا تھا اور یہ سب لوگ آج کی اس ملاقات میں شامل تھے۔

☆ایک بچی نے عرض کیا کہ فیملی لائف بڑی اہم ہوتی ہے۔بعض خواتین گھر میں وقت نہیں دے سکتیں۔ میں شادی شدہ ہوں، پڑھ بھی رہی ہوں اور جاب (Job) بھی کرنا چاہتی ہوں۔ میرے ابھی بچے نہیں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: ابھی تو بیوی کی ذمہ داری ہے، ماں کی نہیں پڑی۔ اگر پڑھنا ہے تو خاوند سے پوچھنا چاہئے۔اس کی مرضی اور رضامندی بھی شامل ہو تاکہ گھر کے حالات اچھے رہیں۔اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ میرے خاوند تو چاہیں گے کہ میں گھر پر رہوں لیکن میں اپنے خاوند کی مدد کرنا چاہتی ہوں۔حضور انور نے فرمایا: جہاں تک عورت کی تعلیم کا سوال ہے، عورت کو ضرور تعلیم حاصل کرنی چاہئے تاکہ وہ اپنے بچوں کی صحیح تربیت کرسکے۔حضور انور نے فرمایا: اسلام میں گھریلو سطح پر عورت کی ذمہ داری ہے، عورت کو خدا نے کہا ہے کہ گھر پر رہو اور گھر کے کام کرو، بچوں کو سنبھالو اور ان کی تربیت کرو۔ دوسری طرف مرد کو کہا ہے کہ تمام گھریلو اخراجات کی ذمہ داری ادا کرو اور بیوی بچوں کی جو ضروریات ہیں وہ پوری کرو۔حضور انور نے فرمایا: اگر میڈیکل پروفیشن ہے تو اس میں انسانیت کی خدمت ہے۔اگر کچھ عرصہ جاب کرنا پڑے اور خاوند بھی خوش ہو کہ انسانیت کی خدمت کرو تو پھر جاب کرلو۔ یہ مدنظر رہے کہ پیسے نہیں کمانے بلکہ انسانیت کی خدمت کرنی ہے۔حضور انور نے فرمایا: اسلام قناعت چاہتا ہے کہ جو میسر ہے اُس پر گزارہ کرو۔ انسان کی خواہشات بڑھتی رہتی ہیں کم نہیں ہوتیں اور کبھی ختم نہیں ہوتیں۔ ان بڑھتی ہوئی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے ملازمت کرنا یہ غلط ہے۔ ہاں ضروریات کیلئے ملازمت کرنا ٹھیک ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصل یہ ہے کہ آئندہ کیلئے ایک ایسی اچھی نسل چھوڑیں جو ملک وقوم کی خدمت کرنے والی ہو۔اگر احمدی مائیں اپنی اس ذمہ داری کو سمجھ لیں کہ نسلوں کی تربیت ہو اور وہ تعلیم یافتہ ہوں تو آئندہ پچاس سال میں یا بعد میں وقت آئے گا کہ ایسے ممالک جو گوئٹے مالا کی طرح ہیں، ان میں احمدیت کی وجہ سے ترقی ہوگی۔ یہ ایک ایسی ذمہ داری ہے کہ صرف اپنی نسلوں میں ہی نہیں بلکہ آئندہ نسلوں میں بھی ٹرانسفر کرنے کے لئے ضروری ہے۔

☆ پیراگوئے سے آنے والے وفد کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ ہمارا پیراگوئے میں پہلا جلسہ سالانہ ہونے والا ہے۔حضور ہمارے جلسہ کیلئے دعا کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ملک ایکواڈور سے آنے والے ایک نومبائع نے سوال کیا کہ ہم اپنے بچے کیلئے کس طرح اچھے والدین بن سکتے ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا: میرے خطبات جمعہ سنا کریں، میں اکثر والدین کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں، جو نئے اور پرانے احمدی ہیں سب کیلئے ضروری ہے کہ خلافت سے جڑے رہیں اور مضبوط تعلق کی کوشش کریں۔ تربیت کیلئے سب سے بہترین چیز نمونہ ہے۔ جب تک گھر میں، اپنے اخلاق میں، اپنے اعمال میں، اپنی عادات میں نمونہ قائم نہیں کریں گے، اُس وقت تک بچوں کی صحیح تربیت نہیں ہوسکے گی۔ بچہ بڑا ہوتا ہے اور دیکھتا ہے کہ میری ماں کے ساتھ میرے باپ کا سلوک اچھا نہیں ہے تو بچے کی تربیت پر اس کا بُرا اثر پڑے گا۔ باپ کہتا ہے کہ سچ بولو، لیکن اگر وہ خود سچ نہیں بولتا تو بچہ کہے گا کہ میری غلط تربیت کررہا ہے۔خود تو کچھ اور کرتا ہے اور کہتا ہے اور مجھے کچھ اور کرنے کو کہتا ہے۔ بچوں کی تربیت کیلئے ضروری ہے کہ ماں باپ کا عمل صحیح ہو۔ان کی اچھی عادات ہوں۔اچھے اخلاق ہوں۔

☆ ملک پانامہ سے آنے والے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میں بہت بیمار تھا۔ Prostate کی تکلیف تھی۔حضور انور کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست کرتا رہا۔اب میرا آپریشن ہوگیا ہے، اب میں صحت مند ہوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: الحمد للہ۔اللہ تعالیٰ نے شفا دی ہے۔

☆ ملک ہنڈورس سے آنے والے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ مجھے بیعت کئے ہوئے ایک سال ہوگیا ہے۔گھر والوں کی طرف سے بھی اور میرے ساتھیوں کی طرف سے بھی میری مخالفت ہے۔ میں انٹرنیشنل لاء پڑھ رہا ہوں۔ میری ابھی شادی نہیں ہوئی۔ میں اردو اور انگریزی زبان سیکھنا چاہتا ہوں۔اس پر حضور انور نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ ملک Paraguay سے وہاں کے ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن Robert Cano صاحب تشریف لائے تھے۔موصوف ڈپٹی منسٹر آف ریلیجن بھی ہیں۔ موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کیا کہ اُن کے گوئٹے مالا آنے کا مقصد Ministry of Education کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں ایک خط پیش کرنا ہے کہ ہماری وزارت تعلیم مستقبل میں جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتی ہے۔ چنانچہ موصوف نے خود یہ خط حضور انور کی خدمت میں پیش کیا۔

☆ایک نومبائع نے سوال کیا کہ آجکل مادہ پرستی بہت زیادہ ہے۔ایک ایمان لانے والا شخص کس طرح اس ماحول میں اپنے آپ کو بہتر کرسکتا ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا: خدا کی طرف جھکو، عبادتوں کی طرف توجہ دو، اسلامی تعلیمات پر چلنے کی کوشش کرو، اخلاق کے اعلیٰ معیار حاصل کرو تو تبھی خدا تعالیٰ کی رضا پاسکتے ہو۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ بندے کو خدا کے نزدیک

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’ہمیشہ سچ بولو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں کبھی خیانت نہ کرو اور اپنے پڑوسی سے ہمیشہ حسنِ سلوک کرو۔‘‘ (بیہقی فی شعب الایمان)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کیلئے یہ دعا کی:

اے اللہ ہمیں برسنے والی بارش کا پانی پلا جو فائدہ مند ہو نقصان دہ نہ ہو اور دیر کی بجائے جلدی آنے والی ہو۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

کروں اور جو دوری پیدا ہو چکی ہے اسکو ختم کروں۔

حضورانور نے فرمایا: آپ پانچوں نمازیں اس طرح ادا کریں کہ اگر نماز میں خدا کو نہیں دیکھ رہے تو یہ بات آپ کے سامنے ہو کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے تو اس سے عاجزی پیدا ہوگی۔ حضورانور نے فرمایا: ہر دن اس بات کا جائزہ لیتے ہوئے گزرنا چاہئے کہ میں نے کیا ترقی کی ہے۔ کون سی برائیاں چھوڑی ہیں اور کون سی نیکیاں اختیار کی ہیں۔ دین کی ترجیحات ہونی چاہئیں۔ یہی آپ کیلئے بہتر ہے۔

☆ ملک میکسیکو سے آنے والے ایک نوجوان خادم نے عرض کیا کہ وہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہے۔ تبلیغ کے ہمارے چند پروگرام ہو رہے ہیں، ان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ ہم نے واپسی کا بھی 28 سے 30 گھنٹے کا سفر طے کرنا ہے۔ اس کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ اِس پر حضورانور نے فرمایا: خدا تعالیٰ آپ کی تمام خواہشات قبول فرمائے اور نیکیوں میں آگے بڑھائے۔

☆ قائد خدام الاحمدیہ نے حضورانور کی خدمت میں میکسیکو کا جھنڈا پیش کیا۔ حضورانور نے اس جھنڈے کو میز پر موجود ایک گفٹ بیگ کے کونے میں کھڑا کر کے رکھا اور ساتھ فرمایا کہ جھنڈا دیا ہے تو اس کو کھڑا رکھنا چاہئے۔

☆ میکسیکو سے آنے والے ایک نومبائع کے سوال کے جواب میں حضورانور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آخری دنوں میں مسیح و مہدی مبعوث ہوگا۔ تم اس تک پہنچنا اور اُسے ملنا اور میرا اسلام اُسے پہنچانا۔ چنانچہ جب حضرت مسیح موعودؑ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مبعوث ہوئے اور مسیح و مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تو لوگوں نے آپؑ کو قبول نہ کیا اور آپؑ کے خلاف فتوے جاری کئے۔ آغاز میں چند لوگوں نے آپ کو قبول کیا۔ پھر آہستہ آہستہ تعداد بڑھتی رہی۔ آج یہ تعداد کروڑوں میں داخل ہو چکی ہے۔ آہستہ آہستہ ہم بڑھ رہے ہیں۔ حضورانور نے فرمایا: ہمیں اُمید ہے کہ ایک دن مسلمانوں کی بڑی اکثریت احمدیت قبول کرے گی۔ کب ایسا ہوگا یہ بتا نہیں سکتے لیکن ضرور ایسا ہوگا۔ حضورانور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ میں موسوی مسیح کے قدموں پر آیا ہوں۔ موسوی مسیح کا پیغام تین صدیوں میں پھیلا تھا۔ آپؑ نے فرمایا کہ تین سو سال نہیں گزریں گے کہ دنیا کی اکثریت احمدیت قبول کرلے گی۔ ابھی تو 130 سال گزرے ہیں۔ آپ اُمید رکھیں۔ انشاء اللہ دنیا قبول کرے گی۔ اس وقت ملّاں کی طرف سے، جماعت کے مخالفین کی طرف سے ہر جگہ جماعت کی مخالفت ہے لیکن ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ ایک دن آپ اس کا نتیجہ دیکھیں گے۔

☆ آخر پر میکسیکو کی لجنہ اور بچیوں نے سپینش زبان میں خوش الحانی سے ایک نظم پیش کی۔ بعدازاں سبھی احباب نے حضورانور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد سوا آٹھ بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ مبلغین کرام اور بعض مقامی احباب نے مع فیملیز حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔ ان سبھی نے حضورانور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

تقریب بیعت

☆ بعدازاں 8 بجکر 45 منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد میں تشریف لے آئے اور نمازِ مغرب وعشاء جمع کرے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی۔ اس موقع پر مختلف ممالک سے آنے والے تمام نومبائعین اور پرانے احمدیوں نے حضورانور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آخر پر حضورانور نے دعا کروائی۔

اسکے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الاوّل گوئٹے مالا سے روانہ ہو کر 10 بجے اپنی رہائشگاہ Porta Hotel تشریف لے آئے۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

میری والدہ! مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز احمد صاحب منصوری درویش مرحوم کا ذکر خیر

(تنویر احمد منصوری قادیان)

افسوس خاکسار کی والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز احمد منصوری صاحب درویش مرحوم قادیان مورخہ 5/اکتوبر 2018ء بروز جمعۃ المبارک امرتسر میں وفات پا گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ 1930ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ محترم قاضی عبدالرزاق صاحب تحصیل دار ساکن ریاست رسبیلہ کی بیٹی تھیں۔ آپ کی والدہ محترمہ کا نام صادقہ خاتون صاحبہ تھا۔ آپ کے والد صاحب نے سب سے پہلے اپنے خاندان میں احمدیت قبول کی۔ احمدیت قبول کرنے کے نتیجہ میں مخالفین نے آپ کو زہر دے کر شہید کر دیا تھا۔ آپ کے والد صاحب کی وفات کے بعد آپ کی والدہ محترمہ اپنے بچوں کو لے کر قادیان ہجرت کر کے آ گئیں۔

قادیان میں والدہ صاحبہ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت کا موقع ملا۔ آپ کو حضرت مصلح موعودؓ کی خادمہ ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔ اکثر اپنے ملنے والوں کو حضور کی زندگی کے مختلف واقعات بیان کیا کرتی تھیں۔

آپ کی شادی 1945ء میں مکرم عزیز احمد صاحب منصوری درویش ابن مکرم سید ولی محمد صاحب ساکن کپورتھلہ سے ہوئی۔ 15/اگست 1947ء میں تقسیم ہند کے نتیجہ میں آپ کو بھی قادیان سے اپنی ڈیڑھ سال کی بیٹی بشریٰ ابرار کے ساتھ ہجرت کرنی پڑی۔ پہلے آپ جودھا مل بلڈنگ لاہور میں رہیں۔ اس کے بعد ربوہ ہجرت کی۔ 26/جون 1948ء کو آپ کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔

1952ء میں حالات بہتر ہونے پر 12 خواتین پر مشتمل درویشان قادیان کی بیویوں کا پہلا قافلہ قادیان آیا۔ آپ کو بھی اس قافلہ میں شامل ہو کر قادیان آنے کی توفیق ملی۔ چونکہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تقسیم ہند سے پہلے سے تعارف تھا اس لئے حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سابق ناظر اعلیٰ قادیان آپ کا خصوصی خیال رکھتے تھے اور خبرگیری فرماتے تھے۔

قادیان میں آپ نے ایک لمبا عرصہ اپنے شوہر مکرم عزیز احمد منصوری صاحب کے ساتھ درویشی کا زمانہ انتہائی صبر وشکر سے گزارا۔ کبھی حرف شکایت منہ پر نہ لائیں۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ جب تک صحت نے ساتھ دیا قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کرتیں اور اپنی اولاد کو خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی ہمیشہ تلقین کرتیں۔

جب خاکسار کے والد مکرم عزیز احمد صاحب مرکز کی اجازت سے قادیان سے باہر کام کیلئے گئے تو اس دوران آپ نے کئی سال قادیان میں اکیلے گھر کی اور بچوں کی احسن رنگ میں نگہبانی کی۔

1992ء میں والد صاحب کی وفات قادیان میں ہوگئی۔ اس کے بعد 26 سال کا بیوگی کا لمبا عرصہ والدہ محترمہ نے انتہائی صبر وشکر کے ساتھ گزارا۔ اس دوران آپ کے دو بڑے بیٹوں مکرم رفیق احمد صاحب اور مکرم حفیظ احمد صاحب کی وفات ہوگئی۔ اس صدمہ کو بھی آپ نے بڑے حوصلہ سے برداشت کیا۔ آخری عمر میں صاحب فراش ہوگئی تھیں لیکن حافظہ بالکل درست تھا۔ اپنی بیماری میں کبھی کوئی شکوہ نہ کیا بلکہ ہمیشہ اللہ کی رضا پر راضی رہیں۔

آپ کے چار بیٹے، مکرم رفیق احمد صاحب مرحوم، مکرم حفیظ احمد صاحب مرحوم۔ خاکسار تنویر احمد منصوری کارکن صدر انجمن احمدیہ، مکرم فاروق احمد صاحب منصوری حال لندن ہیں اور دو بیٹیاں مکرمہ بشریٰ ابرار صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ دہلی اور مکرمہ امۃ الودود روحی صاحبہ لاہور ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں مقام اعلیٰ عطا فرمائے اور آپ کی نیکیوں کو ہمیں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

آپ کی نماز جنازہ غائب سیّدنا حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14/اکتوبر 2018 بروز اتوار نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن میں پڑھائی۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

''علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے
بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔''

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 195)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

''تم لوگ متقی بن جاؤ اور
تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔''

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 200)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

کلامُ الامام

''شہادت کا ابتدائی درجہ
خدا کی راہ میں استقلال اور ثباتِ قدم ہے۔''

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 423)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ

حضرت خلاد بن رافع زُرقیؓ، حضرت حارثہ بن سراقہؓ، حضرت عبّاد بن بشرؓ اور حضرت سواد بن غزیہؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز و دلنشین تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 20؍جولائی 2018 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت خلاد بن رافع زُرقی کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آپ انصاری صحابی تھے۔ غزوہ بدر اور اُحد میں شامل ہوئے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اولاد بھی کثیر عطا فرمائی۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے حضرت خلادؓ کے اونٹ میں کیا معجزانہ تبدیلی رونما ہوئی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: مُعاذ بن رفاعہ کہتے ہیں کہ میں اپنے بھائی خلّاد بن رافع کے ہمراہ ایک لاغر اونٹ پر بدر کی طرف نکلا۔ بَرید مقام پر ہمارا اونٹ بیٹھ گیا۔ میں نے دعا کی کہ اے اللہ اگر تو ہمیں اس پر مدینہ لوٹا دے تو ہم اسکو قربان کر دیں گے۔ کچھ دیر بعد رسول اللہؐ وہاں سے گزرے۔ ہم نے آپ کو ساری بات بتائی۔ آپ نے وضو کیا اور بچے ہوئے پانی میں لعاب دہن ڈالا۔ پھر آپ نے اونٹ کے منہ میں، سر اور گردن، شانے، کوہان، پیٹھ اور دم پر پانی ڈالا۔ آپ نے دعا کی کہ اے اللہ! رافع اور خلّاد کو اس پر سوار کر کے لے جا۔ اسکے بعد ہم چل پڑے اور ہمارا اونٹ قافلے میں سب سے آگے تھا، یہاں تک کہ بدر کے مقام پر پہنچ گئے۔ بدر سے واپسی پر مُصلّٰی مقام پر اونٹ پھر بیٹھ گیا۔ پھر میرے بھائی نے اس کو ذبح کر دیا اور اس کا گوشت صدقہ کر دیا۔

سوال حضور انور نے حضرت حارثہ بن سُراقہؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت حارثہ بن سُراقہ کی وفات 2 ہجری میں جنگ بدر کے موقع پر ہوئی تھی۔ ان کی والدہ رُبَیِّع بنتِ نَضر حضرت انس بن مالک کی پھوپھی تھیں۔ ہجرت سے پہلے والدہ کے ساتھ یہ مشرف بہ اسلام ہوئے جبکہ آپ کے والد وفات پا چکے تھے۔ رسول اللہؐ نے آپ کے اور حضرت سَائِب بن عُثمان بن مَظعُون کے درمیان عقد مؤاخات کیا تھا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت حارثہ بن سراقہ کی کیا خصوصیت بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ابونعیم نے بیان کیا کہ حضرت حارثہ بن سراقہ اپنی والدہ سے بہت حسن سلوک سے کام لینے والے تھے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں حارثہ کو دیکھا۔

سوال حضور انور نے حضرت حارثہ بن سراقہ کی شہادت کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت حارثہ بن سراقہ نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے شہادت کی دعا فرمائیے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ پہلے انصاری تھے جو غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔ حِبّان بن عَرِقہ نے بدر کے دن آپ کو شہید کیا۔ اس نے انہیں اس وقت تیر مارا جبکہ آپ حوض سے پانی پی رہے تھے۔ وہ تیر آپ کی گردن پر لگا جس سے آپ شہید ہو گئے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حارثہ بن سراقہ کو کیا نصیحت فرمائی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک مرتبہ نبیؐ نے حضرت حارثہ سے فرمایا کہ اے حارثہ! تم نے کس حال میں صبح کی۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اس حال میں صبح کی کہ مَیں یقیناً اللہ پر حقیقی ایمان رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا دیکھو کیا کہہ رہے ہو کیونکہ ہر بات کی ایک حقیقت ہوتی ہے۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہؐ میرا دل دنیا سے بے رغبت ہو گیا ہے۔ میں رات بھر جاگتا ہوں اور دن بھر پیاسا رہتا ہوں۔ اور میں گویا اپنے پروردگار عزّوجل کا عرش ظاہری آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں اور میں گویا اہل جنت کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ گویا باہم ایک دوسرے سے مل رہے ہیں اور گویا اہل دوزخ کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس میں شور مچا رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا تم اسی پر قائم رہو۔ تم ایک ایسے بندے ہو جسکے دل میں اللہ نے ایمان کو روشن کر دیا ہے۔

سوال حضرت حارثہ کی شہادت پر ان کی والدہ نے کس صبر کا مظاہرہ کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت حارثہ کی شہادت کی خبر جب ان کی والدہ حضرت ربیعہ کو ملی تو وہ رسول کریمؐ کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ آپ کو تو معلوم ہے کہ مجھے حارثہ سے کتنا پیار تھا۔ اگر وہ اہل جنت میں سے ہے تو میں صبر کرلوں گی اور اگر ایسا نہیں تو پھر خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ میں کیا کروں گی۔ رسول کریمؐ نے فرمایا اے اُمِّ حارثہ جنت ایک نہیں بلکہ کئی جنتیں ہیں اور حارثہ تو فردوس اعلیٰ میں ہے۔ اس پر انہوں نے عرض کیا کہ میں ضرور صبر کروں گی۔ آپکی والدہ اس حال میں واپس گئیں کہ وہ مسکرا رہی تھیں اور یہ کہہ رہی تھیں کہ واہ واہ اے حارثہ۔

سوال اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں شامل ہونے والے مسلمانوں کو کیا خوشخبری عطا فرمائی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں شامل ہونے والے مسلمانوں کے متعلق فرمایا کہ تم جو مرضی کرو تم پر جنت واجب ہوگئی ہے۔ حضور انور نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مطلب نہیں تھا کہ جو مرضی کرو۔ اب گناہ بھی کرو تو جنت واجب ہے۔ مطلب یہ کہ اب ان سے ایسی کوئی باتیں نہیں ہوں گی جو اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے خلاف ہوں۔ اللہ تعالیٰ خود ان کی رہنمائی فرماتا رہے گا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عبّاد بن بشر کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آپکی کنیت ابوبشر اور ابوربیع تھی اور تعلق قبیلہ بنوعبد الاَشہل سے تھا۔ مدینہ میں حضرت مُصعَب بن عُمَیر کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ آنحضرتؐ نے آپ کو حضرت ابوحُذَیفہ بن عُتبَہ کا بھائی بنایا۔ آپ غزوہ بدر، اُحد، خندق اور تمام غزوات میں آنحضورؐ کے ہمراہ شامل ہوئے۔ آپ ان اصحاب میں شامل تھے جن کو آنحضورؐ نے کعب بن اشرف کو قتل کرنے کیلئے بھیجا تھا۔ جنگ یمامہ میں گیارہ ہجری میں ان کی وفات ہوئی تھی۔

سوال حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے کعب بن اشرف کے قتل کی کیا وجوہات بیان کی ہیں؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ بدر کی فتح کے بعد کعب نے مکہ جا کر اپنی چرب زبانی اور شعر گوئی سے قریش کے سینے جذبات انتقام و عداوت سے بھر دیئے۔ اس کے بعد اس نے قوم پہ قوم پھر کر مسلمانوں کے خلاف لوگوں کو بھڑکایا۔ پھر مدینہ آ کر مسلمان خواتین پر تشبیب کہی حتی کہ خاندان نبوت کی مستورات کو بھی اپنے اوباشانہ اشعار کا نشانہ بنانے سے دریغ نہیں کیا۔ بالآخر اس نے آنحضرتؐ کے قتل کی سازش کی۔ جب نوبت یہاں تک پہنچ گئی اور کعب کے خلاف عہد شکنی، بغاوت، تحریکِ جنگ، فتنہ پردازی، فحش گوئی اور سازشِ قتل کے الزامات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئے تو آنحضرتؐ نے مدینہ کی جمہوری سلطنت کے صدر اور حاکم اعلیٰ کی حیثیت سے یہ فیصلہ فرمایا کہ کعب بن اشرف اپنی کارروائیوں کی وجہ سے واجب القتل ہے۔

سوال آنحضرت ﷺ نے حضرت عباد بن بشر سے کیا کیا خدمات لی تھیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرتؐ نے حضرت عبّاد بن بشر کو بنوسُلَیم اور مُزَینہ کے پاس صدقہ وصول کرنے کیلئے بھیجا۔ حضرت عباد بن بشر انکے پاس دس دن مقیم رہے۔ وہاں سے واپسی پر بنومُصطَلِق سے صدقہ وصول کرنے گئے۔ وہاں بھی آپ کا قیام دس دن کا رہا۔ اسکے بعد آپ واپس مدینہ آ گئے۔ آپؐ نے حضرت عباد بن بشر کو غزوہ حنین کے مال غنیمت کا عامل مقرر فرمایا تھا اور غزوہ تبوک میں آپکو اپنے پہرے کا نگران مقرر فرمایا تھا۔

سوال حضرت عائشہؓ نے حضرت عباد بن بشر کی کیا خصوصیت بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ انصار میں سے تین شخص ایسے تھے کہ ان کے اوپر انصاری صحابہ میں سے کسی اور کو فضیلت شمار نہیں کیا جا سکتا اور وہ سب کے سب قبیلہ بنوعبدالاَشہل میں سے تھے۔ وہ تین یہ تھے۔ حضرت سعد بن معاذؓ، حضرت اُسَید بن حُضَیرؓ اور حضرت عباد بن بشرؓ۔

سوال آنحضرت ﷺ نے انصار کو کیا مقام عطا فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عباد بن بشر سے روایت ہے کہ آنحضورؐ نے انصار کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اے انصار کے گروہ تم لوگ میرے شِعار ہو۔ (یعنی وہ کپڑا جو سب کپڑوں سے نیچے ہوتا ہے اور بدن سے ملا رہتا ہے) اور باقی لوگ دِثار ہیں۔ (یعنی وہ چادر جو اوپر اوڑھی جاتی ہے) آپؐ نے فرمایا کہ مجھے اطمینان ہے کہ تمہاری طرف سے مجھے کوئی تکلیف دہ بات نہیں پہنچے گی۔

سوال آنحضرت ﷺ نے حضرت عباد بن بشر کے لیے کیا دعا کی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرمؐ میرے گھر میں تہجد کی نماز پڑھ رہے تھے کہ اتنے میں آپ نے عباد بن بشر کی آواز سنی جو مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپؐ نے پوچھا عائشہ کیا یہ عباد کی آواز ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اے اللہ عباد پر رحم کر۔

سوال صلح حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے حضرت عباد کے سپرد کیا ذمہ داری لگائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: صلح حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے احتیاط کے طور پر مسلمانوں کی بڑی جمعیت کے آگے آگے رہنے کیلئے عبّاد بن بشر کی کمان میں بیس سواروں کا ایک دستہ متعین فرمایا: آنحضرت ﷺ کو آپ پر بہت اعتماد تھا۔

سوال حضرت عباد بن بشر نے اپنی شہادت کے متعلق کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبّاد بن بشر کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے خواب میں دیکھا آسمان میرے لئے کھول دیا گیا۔ پھر ڈھانک دیا گیا۔ کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ مجھے شہادت نصیب ہوگی۔ آپ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سواد بن غزیہؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: یہ انصاری صحابی تھے۔ ان کا تعلق قبیلہ بنوعدی بن نجار سے تھا۔ غزوہ بدر اور اُحد اور خندق اور اسکے بعد کے غزوات میں شریک ہوئے۔ غزوہ بدر میں انہوں نے خالد بن ہشام مخزومی کو قید کیا تھا۔

سوال حضور انور نے حضرت سواد بن غزیہ کی خوش بختی اور محبت رسولؐ کا کیا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ رمضان دو ہجری کی سترہ تاریخ جمعہ کا دن تھا۔ آنحضرتؐ نے جہاد پر ایک خطبہ فرمایا۔ پھر آپؐ نے ایک تیر کے اشارے سے مسلمانوں کی صفوں کو درست کرنا شروع کیا۔ ایک صحابی سواد نامی صف سے کچھ آگے نکل کے کھڑا تھا۔ اتفاق سے آپ کے تیر کی لکڑی اس کے سینے پہ جا لگی۔ اس نے جرأت کے انداز سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے مجھے ناحق تیر مارا ہے۔ واللہ میں تو اس کا بدلہ لوں گا۔ اس پر صحابہ انگشت بدنداں تھے کہ سواد کو کیا ہو گیا ہے۔ مگر آنحضرتؐ نے نہایت شفقت سے فرمایا کہ اچھا سواد میں نے تمہیں مارا ہے تو تم بھی مجھے تیر مار لو۔ آپ نے اپنے سینے سے کپڑا اٹھا دیا۔ سواد نے فرطِ محبت سے آگے بڑھ کر آپ کا سینہ چوم لیا۔ آنحضرتؐ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ سواد! یہ تمہیں کیا سوجھی؟ اس نے رقّت بھری آواز میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ دشمن سامنے ہے۔ کچھ خبر نہیں کہ یہاں سے بچ کے جانا بھی ملتا ہے یا نہیں۔ میں نے چاہا کہ شہادت سے پہلے آپ کے جسم مبارک سے اپنا جسم چھولوں اور پیار کروں۔'' اس پر آنحضرتؐ نے آپ کیلئے بھلائی کی دعا کی۔

......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items

Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18

Mob: 9647960851
9082768330

طالب دعا: جان عالم شیخ

(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

بقیہ رپورٹ جلسہ سالانہ قادیان 2018 از صفحہ نمبر 2

ہدایت پر دیگر مظلوم مسلمانوں کے ہمراہ حبشہ کے عادل عیسائی بادشاہ کے ہاں جا کر پناہ لے لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت مدینہ کے بعد جب حالات کچھ سازگار ہوگئے تو حضرت جعفر نے مدینہ کی طرف دوسری ہجرت کرنے کی سعادت پائی۔ 6 ہجری میں حضرت جعفرؓ کے ساتھ مہاجرین حبشہ کا قافلہ فتح خیبر کے معاً بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا۔ 14 سال بعد اپنے مہاجر بھائیوں کی وطن واپسی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود آگے بڑھ کر جعفرؓ کا استقبال کیا۔ پیار سے گلے لگایا، وفورِ محبت سے انکی پیشانی چوم لی اور فرمایا ’’آج میں اتنا خوش ہوں کہ نہیں کہہ سکتا کہ فتح خیبر کی خوشی زیادہ ہے یا جعفرؓ اور انکے ساتھیوں کے آنے کی۔‘‘

(ابن سعد، جلد 4، صفحہ 123)

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ تب سے حضرت جعفرؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاص مشیروں میں شامل فرمالیا۔ حبشہ سے واپسی پر ابھی ایک سال بھی نہ گزرا تھا کہ رومی سرحد پر قیصر روم کے غسانی حاکم نے شاہ بصریٰ کی طرف جانے والے مسلمان سفیر کو قتل کروادیا، یہ مسلمانوں کے خلاف اعلان جنگ تھا۔ جوابی کارروائی کیلئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین ہزار کا اسلامی لشکر تیار کیا جس میں شامل خاندانی وجاہت والے کئی صحابہ کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے آزاد کردہ غلام حضرت زیدؓ کو اس لشکر کا سالارِ اوّل مقرر فرمایا اور حضرت جعفرؓ کو انکا نائب اور فرمایا: زیدؓ بن حارثہ کی شہادت کی صورت میں امیر لشکر حضرت جعفرؓ ہونگے اور انکے بعد عبداللہ بن رواحہ۔ حضرت جعفرؓ نے اس جنگ میں جام شہادت نوش فرمایا۔

اسلامی سپہ سالاروں کی شہادت کی خبر دیتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ’’لوگو! ایک نہایت دردناک خبر ہے۔ غزوہ موتہ پر جانے والے مسلمانوں نے میدان جنگ میں دشمن سے خوب مقابلہ کیا۔ سب سے پہلے امیر لشکر حضرت زیدؓ شہید ہوگئے تو علم لشکر حضرت جعفرؓ بن ابی طالب نے سنبھالا۔ وہ بھی نہایت جانبازی سے لڑے۔ میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے راہ خدا میں جان قربان کرتے دیکھا ہے۔ ان کے بعد تیسرے امیر عبداللہ بن رواحہ بھی شہید ہوگئے۔ حضورؐ نے ان امراء لشکر کیلئے دعائے مغفرت بھی کروائی۔ پھر ان کے نیک انجام کی خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ ’’مجھے جعفرؓ، زیدؓ، اور عبداللہؓ کا یہ نظارہ بھی دکھایا گیا ہے کہ وہ موتی کے خیمہ یعنی ایک شاندار شیش محل میں ہیں اور ہر ایک الگ تخت پر رونق افروز ہے۔‘‘ (مسند احمد، جلد 5، صفحہ 229، استیعاب، جلد 1، صفحہ 314)

پھر شہید کی بیوہ کو تسلی دیتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’ان بچوں کے فقر و فاقہ کا خیال دل میں نہ لانا، میں نہ صرف اس دنیا میں ان کا ذمہ دار ہوں بلکہ اگلے جہان میں بھی انکا دوست اور ولی ہونگا۔‘‘

(مسند احمد، جلد 1، صفحہ 204)

حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ کی سیرت کے متعلق آپ نے فرمایا کہ انہیں حضرت مسیح موعودؑ کے خسر محترم، حضرت سیّدہ نصرت جہاں ام المؤمنین کے والد ماجد، حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے نانا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ و رابعؒ کے پڑنانا ہونے کا فخر حاصل ہے۔ میر صاحب حضرت خواجہ میر دردؒ کی نسل سے تھے جو سترہویں صدی عیسوی کے دلّی کے مشہور صوفی اور اردو کے بہترین شاعر تھے اور جن کے والد حضرت خواجہ محمد ناصرؒ اپنے وقت کے مجدد تھے۔ 1894ء میں مردان سے لمبی رخصت لیکر قادیان آئے اور پھر پنشن منظور ہوئی تو قادیان کے ہی ہوکر رہ گئے اور اپنی تمام تر صلاحیتیں حضرت مسیح موعودؑ پر نچھاور کردیں اور بلا معاوضہ، زندگی خدمت سلسلہ کیلئے وقف رکھی۔ آپ حضورؑ کی زمینوں کے مختار بھی تھے اور مالیہ وصول کرنے والے منشی بھی، تعمیری کاموں کے انجینئر بھی آپ ہی تھے۔ گھر کے سب کام آپ ہی دیکھا کرتے۔ حضور کے سفروں کے دوران بھی گھر بار کی نگرانی فرماتے۔ حضورؑ کی آخری عمر کے سفروں میں تو ہمرکاب رہ کر بھی خدمات بجالائے۔ گویا میر صاحب قادیان آکر حضورؑ کے جملہ خانگی و قومی معاملات کے پرائیوٹ سیکرٹری ہو گئے۔ آپؓ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسا بھرپور اعتماد تھا کہ آپؑ فرماتے تھے ’’میر صاحب کے کاموں میں دخل نہیں دینا چاہئے‘‘۔

اس تقریر کے ساتھ دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا دن دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی محترم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم حافظ مظفر عالم صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ نے کی اور اس کا اُردو ترجمہ مکرم عطاء اللہ نصرت صاحب نائب ناظر بیت المال آمد قادیان نے پیش کیا۔ مکرم عصمت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام ؎

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

اسکے بعد مکرم مولانا تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر دعوت الی اللہ شمالی ہند نے ’’محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں‘‘ کے عنوان پر پنجابی زبان میں تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد بعض سیاسی و مذہبی شخصیات نے اپنے تاثرات بیان فرمائے جو ذیل میں خلاصۃً درج کئے جاتے ہیں:

1) جناب سنت بابا سکھ دیو سنگھ جی بیدی صاحب

آپ گورو نانک دیو جی کی 16 ویں نسل ہیں اور ڈیرہ بابا نانک سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے سب سے پہلے تمام معزز افراد و حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا سب کو سلام کا تحفہ پیش کیا اور فرمایا آج مجھے یہاں آکر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے اور میں آپ سب حاضرین کو اس عظیم جلسہ کی بہت مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہاں تمام مذاہب کے معزز افراد شامل ہیں اور آپ کی یہ کوشش محبت کو پھیلانے کی قابل تعریف ہے۔ آپ کے اس جلسہ میں آکر دل کو سکون ملتا ہے۔ آپ کے اس بھائی چارے کو اللہ مزید ترقی عطا فرمائے۔ دنیا آج تباہی و بربادی کی طرف بڑی تیزی سے جا رہی ہے۔ ہر طرف مذہب کے نام پر نفرت پھیلائی جا رہی ہے۔ ہم سب کو بھی مل کر اس محبت کے پیغام کو آگے بڑھانا چاہئے۔ میں جب بھی دنیا کے کسی بھی کونے میں جاتا ہوں وہاں کے افراد جماعت بہت محبت، خلوص سے مجھے ملتے ہیں، بہت عزت دیتے ہیں۔ آخر میں ایک مرتبہ پھر آپ سب کو اس عظیم الشان جلسہ کی بہت بہت مبارکباد۔

2) جناب فتح جنگ سنگھ باجوہ صاحب
(MLA حلقہ قادیان)

آپ نے تمام حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا سب کو سلام کا تحفہ پیش کیا اور یہ شعر پڑھا ؎

یہ شہر محبت ہے یہ شہر عقیدت ہے
اس شہر کی مٹی کو آنکھوں سے لگانا ہے

فرمایا کہ قادیان شہر ایک پاک جگہ ہے جو پیغام اس شہر سے دیا گیا وہ آج 212 ممالک میں پھیل چکا ہے۔ پوری دنیا میں جہاں بھی افراد جماعت ہیں سب بہت محبت اور پیار سے ملتے ہیں۔ ہمارے خاندان میں سے جب بھی کوئی کسی باہر کے ملک جاتا ہے آپ کے لوگ بہت عزت دیتے ہیں۔ یہ اسی پاک زمین کی محبت کی تعلیم کا نتیجہ ہے۔ آپ لوگ خوش قسمت ہو جو اس جماعت کے ممبر ہو جو دنیا بھر میں پیار، محبت، اخوت، آپسی بھائی چارے کا پیغام دے رہی ہے۔ آپ کی جماعت کا ماٹو بھی محبت پر مبنی ہے۔ جماعت تمام لوگوں سے ہمدردی رکھتی ہے۔ سب کا ساتھ دیتی ہے۔ غرباء کی مدد کرتی ہے۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرتی ہے۔ ہم بھی اس جماعت کو اپنی فیملی سمجھتے ہیں۔ ہمارے بزرگوں کا بھی جماعت کے ساتھ بہت پیار و محبت والا رشتہ رہا ہے۔ میں آپ سب کو اس عظیم الشان جلسہ کی بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

3) جناب فادر سمنت رائے صاحب
(بشپ نارتھ انڈیا آف امرتسر)

آپ نے سب سے پہلے تمام معزز افراد و حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا سب کو سلام کا تحفہ پیش کیا۔ نیز فرمایا یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں کئی سالوں سے آپ کے اس عظیم الشان جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت پا رہا ہوں۔ آپ کی جماعت کے ساتھ ہمارا بہت اچھا تعلق ہے۔ آج دنیا محبت کی بھوکی ہے۔ جس چیز کی آج سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ محبت ہی ہے۔ ہم سب کو نفرتوں کو دور کر کے اچھائی کی طرف، یکجہتی کی طرف، محبت کی طرف قدم بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ہم سب کو مل کر اس کام کو کرنا ہوگا۔ جلسہ کا یہ پلیٹ فارم جو ہم سب شیئر کر رہے ہیں، اس کام کیلئے یہ بہت عمدہ موقع ہے۔ میں آپ سب کو اس عظیم الشان جلسہ کی بہت مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ جو مثال جماعت پیش کر رہی ہے یہ باقی تمام مذاہب کو بھی اپنانا چاہئے اور محبت کا پیغام دینا چاہئے۔ ہم سب نے مل کر اس مشن کو آگے بڑھانا ہے۔

4) جناب بلوندر سنگھ لاڈی صاحب
(MLA حلقہ شری ہرگوبند پور)

آج بہت خوشی کا دن ہے جو ہر سال کی طرح امسال بھی جماعت اپنا عظیم الشان جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ یہاں جو بھی لوگ دور دراز سے شامل ہوئے ہیں ان سب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ جماعت خدمت خلق کا جو عظیم کام کر رہی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ جماعت ہر نیک کام میں دوسروں سے آگے ہے میں ایک مرتبہ پھر آپ سب افراد کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس عظیم جلسہ میں شامل ہونے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

5) جناب راما سوبو جی نائب صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی و سابقہ ایم پی آف ترنلویلی، تامل ناڈو

انہوں نے کہا کہ میں چنئی سے یہاں آپ کے اس جلسہ میں شامل ہونے کیلئے آیا ہوں اور آپ سب افراد کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میرے لئے یہ بہت عزت اور اعزاز کی بات ہے۔ میں تامل ناڈو صوبہ کے ترنل

کلامُ الامام

’’اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو، تو نماز پر کاربند ہوجاؤ۔‘‘

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 108)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

’’نفسانی جذبات اور شیطانی محرکات سے روکنے والی صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کی معرفت کاملہ کہلاتی ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 2، صفحہ 3)

طالبِ دُعا: الٰہ دین فیملیز، بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

ویلی سے تعلق رکھتا ہوں۔ جماعت محبت کا جو پیغام دُنیا بھر میں پھیلا رہی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ آج یہ پیغام دنیا کے 212 ممالک میں پھیل چکا ہے۔ میں حضور انور کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ محبت کا پیغام دنیا بھر میں پھیلا رہے ہیں۔ میں آپ کی جماعت کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ آج دنیا تباہی کی طرف جارہی ہے۔ نیوکلیئر اور اٹامک وار کی تیاری کی جارہی ہے۔ دنیا اپنی ہلاکت کے سامان خود تیار کررہی ہے لیکن آپ کی جماعت کے خلیفہ پوری دنیا میں محبت اور آپسی بھائی چارے کی تعلیم دے رہے ہیں اور پوری دنیا کو اس عظیم تباہی سے بچانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ میں بھی جماعت کے ساتھ جڑ چکا ہوں۔ تمام مذاہب کے لوگ جو آج یہاں جمع ہیں یہاں سے محبت، امن کا پیغام دیا جارہا ہے۔ میں جماعت ترونل ویلی کے بھی تمام پروگراموں میں شامل ہوتا ہوں۔ آپ لوگ بہت اچھے لوگ ہیں آپ کے مزاج بہت نرم ہیں۔ آپ لوگ نفرت اور دہشتگردی کے خلاف ہیں۔ اسلام نے بھی ہمیشہ محبت کا پیغام دیا ہے۔ آپ کی جماعت قرآن کریم کی تعلیمات کو پھیلا رہی ہے۔ جماعت قرآن کی نمائش کا بھی انعقاد کرتی ہے۔ آپ کی جماعت خدمت خلق کے کاموں میں بھی پیش پیش ہے۔ غرباء کی مدد کرتی ہے، تعلیم کو فروغ دیتی ہے۔ یہ بہت بڑی اور قابل تعریف بات ہے۔ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آج آپ کے اس جلسہ میں شامل ہوکر مجھے بہت خوشی ہورہی ہے۔ مجھے آپ کے حضور انور سے کبھی ملاقات کا موقع تونہیں ملا لیکن میں نے انکا چہرہ مبارک تصویر میں دیکھا ہے۔ آپ کا چہرہ بہت پرسکون اور خوبصورت اور پرکشش ہے۔ میں حضور سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنے مبارک قدم ہماری سرزمین (ترونل ویلی تامل ناڈو) میں لائیں۔ مجھے یہ اعزاز دینے کیلئے میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

6) جناب سنت بابا سنتو کھ سنگھ جی آف امرتسر

آپ نے فرمایا قادیان کی پاک زمین پر آپ سب بھائیوں کو میرا اسلام۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ مجھے آپ کے روبرو ہونے کا موقع ملا۔ مسلم سماج ہمیشہ سے سکھ مذاہب کے ماننے والوں کا ہمدرد رہا ہے۔ ہمارے ہرمندر صاحب کی بنیاد بھی گورو صاحب نے ایک مسلم بھائی میر سے رکھوا کر اسکا پختہ ثبوت پیش کیا اور ایک عظیم الشان بھائی چارے کی مثال دنیا کے سامنے پیش کی۔ مسلم سماج نے ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا ہے اوران دونوں مذاہب کی خصوصیت ہے کہ یہ واحد لاشریک خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ اللہ آپ سب بھائیوں پر اپنا رحم، فضل فرمائے اور یہاں آپ کی تمام نیک دُعاؤں کو قبول فرمائے۔ آپ سب خوشی خوشی یہاں اپنا وقت گزاریں اور خوشی خوشی واپس اپنے گھروں کو جائیں۔ میں آپ سب کا بہت شکرگزار ہوں جو مجھے اتنا بڑا اعزاز دیا اور آپ سب سے ملاقات کرنے کا موقع ملا آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

7) جناب پرم جیت سنگھ جی کلسی

(نیشنل ایوارڈی فار بیسٹ ٹیچنگ)

آپ نے سب سے پہلے تمام معزز افراد و حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا سب کو سلام کا تحفہ پیش کیا۔ نیز فرمایا کہ آپ انسانیت کی خدمت کا عظیم کام کررہے ہیں۔ یہ وہ پاک جگہ ہے جہاں سے انسانیت کا نعرہ بلند ہوکر پوری دنیا میں پھیل چکا ہے۔ ہمیں بھی آج اپنے اندر انسانیت کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اور آپسی تنازعات، تفرقہ کو مٹا کر ایک ساتھ مل جل کر زندگی بسر کرنے کی ضرورت ہے۔ انسانیت ہی سب سے بڑا مذہب ہے۔

8) جناب سنیل جاکھڑ صاحب

(ایم پی حلقہ گورداسپور وصدر کانگریس پارٹی پنجاب)

آپ نے فرمایا کہ قادیان کی اس مقدس سر زمین پر اس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا مجھے اعزاز ملا۔ آپ سب حاضرین جو دور دراز سے سفر کر کے اس الٰہی جلسہ میں شامل ہونے کی غرض سے یہاں قادیان آئے ہو آپ سب کو میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ دنیا میں بہت کم جلسے ایسے ہوتے ہیں جہاں سے انسانیت کا نعرہ بلند ہوتا ہے۔ یہ آج ہم سب کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انسانیت کی خدمت سب سے عظیم کام ہے جو آپ کی جماعت کررہی ہے۔ ہمیں آپسی رنجش کو ختم کر کے پیار و محبت کو بڑھانا چاہئے۔ آج یہ پیغام دینے کی ضرورت ہے کہ انسانیت ہی سب سے بڑی چیز ہے۔ میں آپ سب کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔

محترم صدر اجلاس نے اشونی سیکھڑی جی سابق ایم۔ایل۔اے اور یادوندر جی بھنڈر کو اعزاز کے طور پر شال کا تحفہ پیش کیا۔

9) جناب سُکھ جندر سنگھ رندھاوا صاحب

(MLA حلقہ ڈیرہ بابانانک ومنسٹر حکومت پنجاب)

موصوف نے فرمایا آج جس احسن طریق سے محبت اور امن کا پیغام جماعت کی طرف سے دیا جارہا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ ہم سب اس واحد لاشریک خدا کے بنائے ہوئے ہیں لیکن دنیا میں آکر سب نے اپنا اپنا الگ راستہ اپنا لیا ہے۔ ہم سب کو محبت سے آپس میں رہنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں جھوٹ اور جرم کے آگے جھکنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ سچائی کا راستہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ آپسی اتحاد، اتفاق اور محبت کی ضرورت ہے۔ آج اس عظیم الشان جلسہ میں اتنے دُور دراز کے علاقوں سے جو لوگ یہاں آئے ہیں میں ان سب کو خوش آمدید کہتا ہوں اور آپ سب خوش قسمت ہو جو اپنے مذہب کی خاطر یہاں جمع ہوئے ہو۔ ایسی قومیں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں کبھی مرتی نہیں ہیں۔ یہاں آکر جو اچھی باتیں سنتے ہیں اس پر عمل کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ میں آپ سب کو اس جلسہ کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اس کے ساتھ ہی آج کے دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

”جو اسلام کی عزت اور اس کیلئے غیرت نہیں رکھتا
خدا کو اُس کی عزت اور اُس کی غیرت کی پروا نہیں ہوتی۔“

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 111)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

”گناہ سے پاک کرنا خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے
اپنی طاقت سے کوئی نہیں ہوسکتا ہاں یہ سچ ہے کہ اس کیلئے سعی کرنا ضروری ہے۔“

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 92)

طالب دعا: نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

کام جو کرتے ہیں تری راہ میں پاتے ہیں جزاء مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH   Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

سٹڈی ابراڈ

All Services free of Cost

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements
• NAFSA Member Association , USA.

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

Study Abroad
10 Offices Across India

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

ملکی رپورٹیں

قادیان دارالامان میں
لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت کے سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد

مورخہ 12، 13، 14 ر اکتوبر 2018 کو لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت کا 24واں سالانہ اجتماع بستان احمد قادیان میں منعقد کیا گیا جس میں بھارت کے 20 صوبہ جات سے 140 مجالس کی 470 لجنہ و ناصرات نے شرکت کی۔ تینوں دن مستورات کے قیام وطعام کا انتظام لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت نصرت جہاں ہال اور سرائے مبارکہ میں کیا گیا۔ مورخہ 12 ر اکتوبر کو افتتاحی اجلاس مکرمہ بشریٰ پاشا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ پرچم کشائی اور دعا کے بعد صبح ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن مجید سے اجتماع کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ عہد لجنہ و ناصرات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ صدر اجلاس کے افتتاحی خطاب کے بعد سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت 18-2017 پیش کی گئی بعدہ علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ دوران اجتماع مکرم ناظر اعلیٰ صاحب نے اپنے خطاب میں نمازوں کی پابندی اور عائلی زندگی کو بہتر بنانے کے سلسلہ میں نصائح فرمائیں۔ لجنہ اماء اللہ قادیان اور حیدرآباد نے پردہ اور اصلاح اعمال کے موضوع پر خصوصی سیمینار پیش کیے۔ ایک دلچسپ مشاعرہ کا بھی انعقاد ہوا۔ لجنہ اماء اللہ قادیان اور صوبہ کیرالہ نے سوشل میڈیا کے فوائد و نقصانات اور تاریخ صوبہ کیرالہ اور جلسہ سالانہ کے متعلق ڈاکومنٹریز پیش کیں۔ اجتماع سے ایک دن قبل ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ اختتامی اجلاس مکرمہ بشریٰ پاشا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ بعدہ حسن کارکردگی اور علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات لجنہ و ناصرات میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ صدر اجلاس کے اختتامی خطاب اور دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(نصرت بیگم بدر، معاون صدر لجنہ اماء اللہ بھارت)

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ جماعت احمدیہ پونہ میں مورخہ 25 رنومبر 2018 کو مکرم اشفاق احمد طاہر صاحب نائب صدر جماعت پونہ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم ابوالآخر صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم اسمٰعیل مبارک صاحب نے پیش کیا۔ نظم مکرم سراج احمد گڈے صاحب نے پڑھی۔ مکرم کاشف انوار صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق ایک اقتباس پیش کیا۔ بعدہ خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ بعد ازاں آنحضرت ﷺ کی سیرت پر ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔ آخر پر ایک کوئیز پروگرام بھی ہوا۔ جواب دینے والے انصار، خدام، اطفال، لجنہ و ناصرات کو انعامات دیئے گئے۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ قبل ازیں مورخہ 21 نومبر کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے ایک تبلیغی پروگرام ’’Ask about Islam‘‘ بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں لائف آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم، جہاد، پردے کی اہمیت، تعدد ازدواج اور تین طلاق کے موضوعات پر لوگوں کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔ اس موقع پر تین مقامات پر تبلیغی اسٹال بھی لگائے گئے جن کے ذریعہ کثیر تعداد میں دانشوروں تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ (حلیم خان شاہد، مبلغ سلسلہ پونہ، مہاراشٹر)

☆ جماعت احمدیہ کپتان بنجرہ میں مورخہ 16 فروری 2018 کو بعد نماز عشا مکرم شیخ ناگول میرا صاحب صدر جماعت کپتان بنجرہ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید عزیزم عطاء السلام نے کی۔ نظم مکرم شفیق احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم شیخ محمد علی صاحب اور مکرم شیخ ریاض احمد صاحب معلم سلسلہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ (شیخ ریاض احمد معلم سلسلہ کپتان بنجرہ ضلع کھمم)

☆ جماعت احمدیہ پنکال میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ صبح ساڑھے چار بجے پنکال کے چاروں حلقوں میں نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ صبح ساڑھے سات تا دس بجے خاکسار کی زیر قیادت وقار عمل کیا گیا جس میں نواپاٹنہ بازار، جمادئی پور گاؤں کے راستے اور ڈاک گھر وغیرہ کی صفائی کی گئی۔ بعد نماز مغرب وعشا خاکسار کی زیر صدارت جلسہ کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم نذیر احمد خان صاحب نے کی۔ نظم مکرم ابرار احمد صاحب نے پڑھی۔ جماعت کے معلمین و مبلغین اور عہدیداروں نے آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس تمام پروگرام کی علاقہ کے پرنٹ والیکٹرونک میڈیا نے کوریج کی۔ (روشن خان، امیر جماعت احمدیہ پنکال، اُڈیشہ)

☆ جماعت احمدیہ علی گڑھ میں مورخہ 28 رستمبر 2018 کو مکرم صلاح الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ علی گڑھ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم بشارت احمد صاحب معلم سلسلہ علی گڑھ نے کی۔ نظم مکرم کامران احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہ خاکسار اور مکرم بشارت احمد صاحب معلم سلسلہ علی گڑھ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (رشید احمد، مبلغ انچارج علی گڑھ وہاتھرس، اُترپردیس)

☆ جماعت احمدیہ ہبلی ضلع دھارواڑ صوبہ کرناٹک میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے ایک وقار عمل کا انعقاد کیا گیا جو صبح آٹھ بجے سے دوپہر ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔ اس وقار عمل کی خبریں 6 اخبارات میں شائع ہوئیں۔ (طارق محمد، مبلغ انچارج دھارواڑ، کرناٹک)

☆ جماعت احمدیہ بھونیشور میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ بعد نماز مغرب وعشا نائب صدر جماعت بھونیشور کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمود خان صاحب نے کی۔ نظم عزیز شیخ عامر احمد نے پڑھی۔ بعدہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر تین تقاریر ہوئیں۔ اختتامی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(شیخ مفسر احمد، مبلغ سلسلہ بھونیشور، اڈیشہ)

ہفتہ قرآن کریم

☆ جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ میں مسجد فضل عمر میں مورخہ 12 تا 18 رستمبر 2018 ہفتہ قرآن مجید کا انعقاد ہوا۔ ان اجلاسات میں خدام، اطفال لجنہ و ناصرات نے شرکت کی۔ ہر روز تلاوت قرآن مجید مع ترجمہ اور نظم کے بعد قرآن مجید کے متعلق ایک تقریر ہوئی۔ (طیب احمد خان، مبلغ انچارج ضلع محبوب نگر تلنگانہ)

☆ مورخہ 1 تا 7 رستمبر 2018 جماعت احمدیہ وڈمان ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ میں ہفتہ قرآن کریم منعقد کیا گیا۔ افتتاحی اجلاس بعد نماز مغرب مکرم محمد عثمان صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار نے ’’تلاوت قرآن مجید کی اہمیت و برکات‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اسی طرح ساتوں دن ہفتہ قرآن کریم کا پروگرام جاری رہا۔ مورخہ 7 رستمبر کو مکرم محمد عثمان صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی کی زیر صدارت اختتامی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم منظور احمد صاحب زعیم انصار اللہ وڈمان نے کی۔ نظم مکرم رحیم صاحب نے پڑھی۔ بعدہ قرآن مجید کے متعلق مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد رفیق پالاکرتی، معلم سلسلہ وڈمان)

دارالبیعت لدھیانہ و مکان چلہ کشی ہوشیارپور کی زیارت

مورخہ 25-26 ر اکتوبر 2018 کو جامعہ احمدیہ قادیان کے طلبا و اساتذہ نے مقامات مقدسہ دارالبیعت لدھیانہ اور کمرہ چلہ کشی ہوشیارپور کی زیارت کی۔ دونوں مقامات مقدسہ پر جلسے منعقد ہوئے جن میں طلبا کو ان مقامات کا تعارف کرایا گیا اور ان مقامات کی اہمیت وعظمت بتائی گئی۔

(ایس ایم بشیر الدین، پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

دعائے مغفرت

☆ افسوس سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک دیرینہ خادم مکرم پی. کے. عمر صاحب 9 رجنوری 2019 کو 73 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم تقویٰ شعار، بہادر احمدی تھے۔ اپنی ساری زندگی آپ نے خلافت احمدیہ کی اطاعت میں گزاری۔ 1951 میں آپ کے والد مکرم کُنہالی صاحب نے اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں احمدیت قبول کی۔ آپ نے جماعت کی بھرپور تبلیغ کی اور بہتوں کو احمدیت میں شامل کیا۔ آپ ابھی زیر تعلیم ہی تھے کہ آپ کے والد کی وفات ہوگئی جس کی وجہ سے تعلیم چھوڑ کر آپ نے گھریلو ذمہ داریوں کو اٹھایا۔ تبلیغ احمدیت کی وجہ سے آپ کی بہت مخالفت ہوئی مگر آپ نے ہر مخالفت کا بڑی استقامت کے ساتھ مقابلہ کیا۔ آپ کو جماعت احمدیہ مرکرہ شمالی کرناٹک کے صدر کی حیثیت سے بھی خدمت کی توفیق ملی۔ غریبوں کے ہمدرد تھے، کئی نادار لڑکیوں کی آپ نے اپنے خرچ پر شادیاں کروائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، آپ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

(شاہد بدرالدین آف بنگلور)

☆ خاکسار کی خالہ زاد بہن عزیزہ بشریٰ پروین صاحبہ (حُسنو) کی بیٹی عزیزہ عمرانہ پروین اور انکی نومولود بیٹی دونوں کی زچگی کے دوران جمشید پور میں وفات ہوگئی۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔ مورخہ 22 رنومبر 2018 کو نماز جمعہ کے بعد احمدیہ قبرستان جمشید پور میں ان دونوں کی تدفین عمل میں آئی۔ عزیزہ عمرانہ پروین مکرم گیانی بشیر احمد صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی اسکول قادیان کی نواسی تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (سید عارف احمد، ننگل باغبانہ قادیان)

اعلان نکاح

مورخہ 29 دسمبر 2018 کو مکرم مظفر احمد ناصر صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے خاکسار (عبدالحفیظ عمران احمد ابن مکرم شبیر احمد صاحب مرحوم) کا نکاح مکرمہ سلمیٰ صاحبہ بنت مکرم محمد عبداللہ صاحب ساکن ٹھٹھل ضلع اونہ ہماچل کے ساتھ مبلغ چالیس ہزار روپئے حق مہر پر مسجد دارالانوار میں پڑھایا۔ رشتے کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالحفیظ عمران احمد، جماعت احمدیہ قادیان)

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9311: مَیں محمد احمد ولد مکرم محمد رحمۃ اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ زراعت عمر 27 سال پیدائشی احمدی، ساکن تمڈاپلی (ظفر گڑھ) ضلع جنگام صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2؍اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زرعی زمین 3.18 ایکڑ یعنی 3 ایکڑ 18 کنٹہ (غلطی سے 5 کنٹہ خاکسار کے نام اندراج کی گئی ہے) اس کی قیمت اندازاً 17 لاکھ 50 ہزار روپئے ہے، مکان 322 مربہ گز زمین پر مشتمل اس کی قمیت اندازاً 5 لاکھ روپئے ہے۔ میرا گزارہ آمد از زراعت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد بشیر العبد: محمد احمد گواہ: محمد اقبال کنڈوری

مسل نمبر 9312: مَیں محمد ابراہیم باطن ولد مکرم نورالدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 35 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: نلمہ بلّی منڈل وردھنہ پیٹ ضلع ورنگل صوبہ تلنگانہ، مستقل پتا: کنڈور ضلع ورنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12؍ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نورالدین العبد: محمد ابراہیم باطن گواہ: مصطفیٰ معلم

مسل نمبر 9313: مَیں ساجدہ پروین زوجہ مکرم محمد احمد باشا صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن تمڑپلی ضلع جن گام صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13؍ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ہار 7.50 گرام، نیکلس 15 گرام، بالیاں 5 گرام، انگوٹھی 1 گرام، بالیاں 2 گرام، انگوٹھی 2 گرام (کل وزن 32.50 گرام 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 12 تولہ، حق مہر -/18,100 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر الامۃ: ساجدہ پروین گواہ: محمد فہیم الدین مبلغ

مسل نمبر 9314: مَیں محمد عبدالستار ولد مکرم ناصر محمد صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ زراعت عمر 65 سال پیدائشی احمدی، ساکن کنڈور ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13؍ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 7 ایکڑ۔ میرا گزارہ آمد از زراعت ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد محبوب پاشا العبد: محمد عبدالستار گواہ: شیخ مصطفیٰ معلم

مسل نمبر 9315: مَیں ریحانہ سلطانہ زوجہ مکرم محمد خیر اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال تاریخ بیعت 1995، ساکن پالاکرتی ضلع جن گام صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23؍مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ہار 3 گرام، کان کی بالیاں 1 گرام، انگوٹھی 1 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 6 تولہ، حق مہر: -/6000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد خیر اللہ الامۃ: ریحانہ سلطانہ گواہ: محمد نذیر

مسل نمبر 9316: مَیں عائشہ بیگم بنت مکرم محمد نورالدین صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن کنڈور ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13؍ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: بالیاں 6 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد نورالدین الامۃ: عائشہ بیگم گواہ: شیخ مصطفیٰ معلم

مسل نمبر 9317: مَیں محمد عثمان پاشا ولد مکرم محمد انکوس صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 43 سال تاریخ بیعت 1989، ساکن ونکٹاپور ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12؍ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد نورالدین العبد: محمد عثمان پاشا گواہ: محمد رفیع

مسل نمبر 9318: مَیں محمد احمد اللہ ولد مکرم محمد خیر اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن پالاکرتی ضلع جن گام صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3؍اپریل 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد خیر اللہ العبد: محمد احمد اللہ گواہ: محمد نذیر

مسل نمبر 9319: مَیں صبیحہ نور بنت مکرم محمد نورالدین صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 17 سال پیدائشی احمدی، ساکن وینکٹہ پور ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12؍ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد نورالدین الامۃ: صبیحہ نور گواہ: محمد عثمان پاشا

مسل نمبر 9320: مَیں محمد صباح الدین ولد مکرم محمد نورالدین صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 16 سال پیدائشی احمدی، ساکن وینکٹہ پور ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12؍ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد نورالدین العبد: محمد صباح الدین گواہ: محمد عثمان پاشا

مسل نمبر 9321: مَیں ریحانہ بیگم زوجہ مکرم محمد رحیم الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ٹیلرنگ عمر 30 سال تاریخ بیعت 2005، موجودہ پتا: پسرہ گنڈہ (مسجد) دامیرہ ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، مستقل پتا: کنڈور رایہ پرتی ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11؍ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 48 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی 13 تولہ، حق مہر بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از ٹیلرنگ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد رحیم الدین الامۃ: ریحانہ بیگم گواہ: محمد محبوب پاشا

مسل نمبر 9322: مَیں محمد خواجہ میاں ولد مکرم نظام الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ زراعت عمر 32 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن رام ورم ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13؍ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 4.5 ایکڑ، رہائشی زمین نصف ایکڑ مع مکان۔ میرا گزارہ آمد از زراعت ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد لطیف سابق معلم العبد: محمد خواجہ میاں گواہ: محمد فہیم الدین مبلغ

مسل نمبر 9323: مَیں محمد اکبر ولد مکرم محمد یعقوب صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ زراعت عمر 30 سال پیدائشی احمدی، ساکن کٹھراپلّی ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12؍ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از زراعت ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا

ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ناصر العبد: محمد اکبر گواہ: مظفر پاشا معلم

مسل نمبر 9324: مَیں اصغر علی ولد مکرم قاسم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ زراعت عمر 50 سال تاریخ بیعت 1999، ساکن میلارم ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 1 ایکڑ مع کچّا مکان۔ میرا گزارہ آمد از زراعت ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد جیلانی معلم العبد: اصغر علی گواہ: محمد محبوب پاشا مبلغ

مسل نمبر 9325: مَیں شاہنہ پروین بنت مکرم محمد خیر اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن پالاکرتی ضلع جن گام صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کی بالیاں 2 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی: پازیب 5 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد خیر اللہ الامۃ: شاہنہ پروین گواہ: محمد نذیر

مسل نمبر 9326: مَیں شیخ میرا صاحب ولد مکرم ستّار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 48 سال تاریخ بیعت 2006، ساکن 123-2 ڈونٹی کورّو ڈاکخانہ کالوواگھاٹو ضلع ایسٹ گوداوری صوبہ آندھرا پردیش، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 3.75 سینٹ مع مکان۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ سالار معلم العبد: شیخ میرا صاحب گواہ: محمد محبوب علی امیر ضلع

مسل نمبر 9327: مَیں امام بی زوجہ مکرم لقمان احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال تاریخ بیعت 2001، موجودہ پتا: ونگلہ پوڈی ضلع ایسٹ گوداوری صوبہ آندھرا پردیش، مستقل پتا: چنہ چنتہ کنڑہ ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ہار 5 گرام، بالیاں 3 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 12 گرام، حق مہر: -/5500 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: لقمان احمد الامۃ: امام بی گواہ: چاند پاشا

مسل نمبر 9328: مَیں شانی شاہیر زوجہ مکرم اے۔اے۔شاہیر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال تاریخ بیعت 1998، ساکن 4/318 ملہک کال پارمبو (مٹانچیری) ضلع کوچی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 جون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 12 گرام، 22 کیریٹ (بطور حق مہر) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: کے۔اے۔اقبال الامۃ: شانی۔ایم۔اے گواہ: شاہجہان۔ڈی۔ایچ

مسل نمبر 9329: مَیں طارق احمد۔بی ولد مکرم بی۔بی۔احمد کبیر صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن بلائیل (ڈِوائین نگر) ڈاکخانہ چتور ضلع کوچی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: پی۔وی۔شمس الدین العبد: طارق احمد۔بی گواہ: سی۔پی۔سلطان نصیر

مسل نمبر 9330: مَیں سُنیتہ نظار زوجہ مکرم جے۔ایچ۔نظار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال تاریخ بیعت دسمبر 2008، ساکن ایم۔آئی۔جی 18 شانتی نگر (کوواپادم) کوچی (ایرناکولم) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 جون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 80 گرام 22 کیریٹ بشمول حق مہر۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ڈی۔ایچ۔شاہجہان الامۃ: سُنیتہ نظار گواہ: جے۔ایچ۔نظار

مسل نمبر 9331: مَیں راملہ شاہجہان زوجہ مکرم ڈی۔ایچ شاہجہان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہاؤس نمبر 3/387 عُبید روڈ فورٹ کوچی (ایرناکولم) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 جون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 56 گرام 22 کیریٹ بشمول حق مہر۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: جے۔ایچ۔نثار الامۃ: راملہ شاہجہان گواہ: شاہجہان۔ڈی۔ایچ

مسل نمبر 9332: مَیں عابدہ انصار زوجہ مکرم انصار احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہاؤس نمبر 1542/D برناڈ ولاس (پولو مالم روڈ) فورٹ کوچی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 جون 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 132 گرام 22 کیریٹ بشمول حق مہر۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: انصار احمد الامۃ: عابدہ انصار گواہ: نواس۔جے۔ایچ

مسل نمبر 9333: مَیں سیّدہ وسیم النساء زوجہ مکرم سید سلیم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: نزد مہیش پی۔یو کالج (ڈور نمبر 16) گو پالا شموگہ صوبہ کرناٹک، مستقل پتا: احمدیہ مسجد سوائی پالیا شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 جھمکے 9.5 گرام، انگوٹھی 6 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: طارق سلمان الامۃ: سیدہ وسیم النساء گواہ: سید سمیر احمد

مسل نمبر 9334: مَیں سیّدہ امتہ الطیبہ بنت مکرم سید سلیم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: نزد مہیش پی۔یو کالج گو پالا شموگہ صوبہ کرناٹک، مستقل پتا: احمدیہ مسجد سوائی پالیا شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: جھمکا 5 گرام، چین 10 گرام، انگوٹھی 4 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان الامۃ: سیدہ امتہ الطیبہ گواہ: سید سلیم احمد

مسل نمبر 9335: مَیں سید سمیر احمد ولد مکرم سید سلیم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 27 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: نزد مہیش پی۔یو کالج گو پالا شموگہ صوبہ کرناٹک، مستقل پتا: احمدیہ مسجد سوائی پالیا شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ ایک ماروتی کار قیمت 9 لاکھ 25 ہزار روپئے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/35,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان العبد: سید سمیر احمد گواہ: سید منان احمد

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زیدآٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین

سہاراآٹوٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹوٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
 # 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail:khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Proupritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

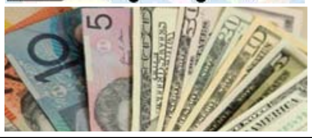

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002
طالب دعا : سیداقبال احمدجاویداینڈفیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
سرمہ نور۔کاجل۔حبّ اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)

Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K

All kinds of Readymade Garments

Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT

Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

Prop. Zuber
Cell : 9886083030
9480943021

ಜುಬೇರ್

ZUBER ENGINEERING WORKS

Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION

SINCE 1985

OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

INDIAN ROLLING SHUTTERS

WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176

Oxygen Nursery

All kind of Plants are Available.

- Rajahmundry
- Kadiyapu lanka, E.G.dist.
- Andhra Pradesh 533126.
- #email. oxygennursery786@gmail.com

Love for All...Hatred for None

EHSAN DISH SERVICE CENTER

Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

Prop. Tanveer Akhtar 8010090714, 8447373088

FANZY COLLECTIONS

Exclusive Place for Coats, Pants
Indo-Wester, Jeans & Sherwani

A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station
Atta Market, Sector-27, Noida - 201301

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com

Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15رنومبر 2018 بروز جمعرات نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆مکرم رانا محمد نواز صاحب

ابن مکرم جہان خان صاحب (تھارٹن ہیتھ، یو.کے)

13رنومبر 2018 کو 82 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔ 1974 کے پُر آشوب دور میں اپنے محکمہ میں بڑی جوانمردی کے ساتھ کام کرنے کے علاوہ جماعتی ذمہ داریوں کو بھی پورا کرتے رہے۔مخالفین کے اعتراضات کا بھرپور انداز میں جواب دیا کرتے تھے۔ 1988 میں جرمنی آگئے اور ہمبرگ کے ایک حلقہ میں سیکرٹری مال کے علاوہ سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید کے طور پر خدمت کی توفیق پائی اور اب یہاں تھارٹن ہیتھ میں معاون سیکرٹری مال کے طور پر خدمت بجالا رہے تھے۔ نمازوں کے پابند، ایک نیک، مخلص اور فدائی احمدی تھے۔خلافت سے جذباتی وابستگی رکھتے تھے۔مرحوم موصی تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم اظہر محمود صاحب (صدر جماعت تھارٹن ہیتھ) کے ماموں اور سسر تھے۔

نماز جنازہ غائب

(1)مکرم محمد شریف جنجوعہ صاحب

(کھرپہ، ضلع سیالکوٹ)

5راکتوبر 2018 کو 86سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔آپ کا تعلق جموں کشمیر سے تھا۔ 1947 میں ہجرت کر کے پاکستان آئے اور کھرپہ ضلع سیالکوٹ میں رہائش اختیار کی۔آپکا تعلق اہل حدیث فرقہ سے تھا۔ 1958 میں بیعت کی۔ اس کے بعد آپ کو بہت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ نے صبر اور حوصلہ کے ساتھ سب کچھ برداشت کیا۔آپ نے اپنی جماعت میں بحیثیت صدر جماعت، سیکرٹری مال اور زعیم انصاراللہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ فعال داعی الی اللہ بھی تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2)مکرم عبدالفہیم صاحب

(سابق صدر جماعت برہ پورہ بھاگلپور، بہار، انڈیا)

10رنومبر 2018 کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے 1974 میں بیعت کی تھی۔تقریباً35 سال بطور صدر جماعت برہ پورہ خدمت کی توفیق پائی۔ ضلعی قاضی سلسلہ اور ضلعی سیکرٹری امور عامہ کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، نیک، مخلص انسان تھے۔

(3)مکرم میجر (ر) محمد مظہر سلطان صاحب

(ڈیفنس لاہور)

25رجولائی 2018 کو 73 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔آپ مخلص خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔عہدیداران کا بہت احترام کرتے تھے۔ احمدی ہونے کی وجہ سے مارکیٹ میں آپ کا مقاطعہ کیا گیا اور آپ کے خلاف مقدمات بھی قائم ہوئے لیکن آپ نے بڑی جرأت سے ان سب حالات کا مقابلہ کیا۔آپ ایک نیک، ہمدرد اور خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والے انسان تھے۔

(4)مکرمہ بشریٰ شریف صاحبہ

(اہلیہ مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب، دندان ساز، ربوہ)

بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔

(5)مکرمہ بشریٰ اقبال صاحبہ (ربوہ)

بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ اسکول ٹیچر تھیں۔ لمبا عرصہ بیوگی کے دوران خوب محنت سے بچوں کی تعلیم و تربیت کی۔ اپنے چندے باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ جماعت سے گہری وابستگی تھی اور سلسلہ کیلئے غیرت رکھتی تھیں۔

(6)مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ

(دارالیمن وسطی سلام، ربوہ)

2راکتوبر 2018 کو 50 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، غریب پرور، تحمل مزاج، کم گو، باوفا، مہمان نواز، نیک اور خدمت گزار خاتون تھیں۔ اجلاسات اور چندوں میں باقاعدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ انکے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین۔

......☆......☆......☆......

اخبار بدر کے شماروں کی حفاظت کریں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کی یادگار اخبار "اخبار بدر" 1952 سے لگاتار قادیان دارالامان سے شائع ہو رہا ہے، اور احباب جماعت کی دینی ضرورتوں کو پورا کر رہا ہے۔اس میں قرآنی آیات، احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات و تحریرات کے علاوہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ خطبات جمعہ و خطابات، روح پرور پیغامات، خطبہ جمعہ بطرز سوال و جواب اور حضور پرنور کے دورہ جات کی نہایت ایمان افروز اور دینی و دنیاوی علم کے خزانوں سے بھرپور رپورٹس شائع ہوتی ہیں۔ان کا مطالعہ کرنا، ان کو دوسروں تک پہنچانا، ان پر عمل کرنا اور ان کے ذریعہ اپنی اور اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ان تمام مقاصد کے حصول کے لیے اخبار بدر کے شماروں کو حفاظت کے ساتھ اپنے پاس محفوظ رکھنا ہم سب کی اہم ذمہ داری ہے۔

دینی تعلیم و تربیت پر مشتمل یہ مقدس اخبار تقاضا کرتا ہے کہ اس کا احترام کیا جائے۔ لہٰذا اس کو ردّی میں فروخت کرنا اس کے احترام کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ اگر اس کو سنبھالنا ممکن نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ اس کو تلف کریں تاکہ ان مقدس تحریرات کی بے حرمتی نہ ہو۔امید ہے کہ احباب جماعت اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے ان امور کو ملحوظ رکھیں گے۔ (ادارہ)

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ (سورۃ البقرہ:187)

ترجمہ: اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

ارشاد باری تعالیٰ

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (سورۃ البقرہ:279)

اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

Prop. AFZAAL A SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

''نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں
وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں
ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت آئی۔انہوں نے نماز کی معافی چاہی آپ ؐ نے فرمایا کہ
جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کرلو۔''

(ملفوظات، جلد1، صفحہ 263)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰة و السّلام

طالب دعا:
SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان — The Weekly BADAR Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 7 - February - 2019 Issue. 6

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے ایمان افروز واقعات کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 1 رفروری 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ۔ آپ بڑے دراز قد اور خوبصورت چہرے کے مالک تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دار ارقم میں داخل ہونے سے قبل اسلام میں شامل ہو چکے تھے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے لکھا ہے کہ ابوحذیفہ بن عتبہ بنی امیہ میں سے تھے ان کے باپ کا نام عتبہ بن ربیعہ تھا۔ حضرت ابوحذیفہ حبشہ کی طرف دونوں ہجرتوں میں شامل ہوئے تھے اور آپ کی بیوی حضرت سہلہ بنت سہیل نے بھی آپ کے ساتھ ہجرت کی تھی۔ جب مسلمانوں کی تکلیف انتہا کو پہنچ گئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا کہ جن جن سے ممکن ہو حبشہ کی طرف ہجرت کر جائیں۔ حبشہ پہنچ کر مسلمانوں کو نہایت امن کی زندگی نصیب ہوئی اور قریش کے مظالم سے چھٹکارا ملا۔

بعد میں جب ہجرت مدینہ کی اجازت ہوئی ہے تو ابو حذیفہ اور حضرت سالم جو آپ کے آزاد کردہ غلام تھے دونوں مدینہ ہجرت کر گئے جہاں آپ دونوں حضرت عباد بن بشر کے ہاں قیام پذیر ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو حذیفہ اور حضرت عباد بن بشر کے درمیان عقد مؤاخات قائم فرمایا۔ حضرت ابوحذیفہ سریہ حضرت عبداللہ بن جحش میں بھی شامل تھے۔ اسکی تفصیل یہ ہے کہ مکہ کے ایک رئیس کرز بن جابر بن فہری نے قریش کے ایک دستہ کے ساتھ کمال ہوشیاری سے مدینہ کی چراگاہ پر جو شہر سے صرف تین میل پر تھی اچانک حملہ کیا اور مسلمانوں کے اونٹ وغیرہ لوٹ کر لے گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ہوئی تو آپ فوراً زید بن حارثہ کو اپنے پیچھے امیر مقرر کر کے اور مہاجرین کی ایک جماعت کو ساتھ لے کر اس کے تعاقب میں نکلے اور صفوان تک جو بدر کے پاس ایک جگہ ہے اس کا پیچھا کیا مگر وہ بچ کر نکل گیا۔ اس غزوہ کو غزوہ بدر الاولیٰ بھی کہتے ہیں۔ کرز بن جابر کا یہ حملہ ایک معمولی بدویانہ غارت گری نہیں تھی بلکہ یقیناً وہ قریش کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف خاص ارادے سے آیا تھا بلکہ عین ممکن ہے کہ اس کی نیت خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو نقصان پہنچانے کی ہو مگر مسلمانوں کو ہوشیار پا کر ان کے اونٹوں پر ہاتھ صاف کرتا ہوا نکل گیا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ قریش مکہ نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ مدینہ پر چھاپے مار مار کر مسلمانوں کو تباہ و برباد کیا جائے۔ کرز بن جابر کے اچانک حملے نے طبعاً مسلمانوں کو بہت زیادہ خوفزدہ کر دیا اور چونکہ رؤوسائے قریش کی یہ دھمکی پہلے سے موجود تھی کہ ہم مدینہ پر حملہ آور ہوں گے اور مسلمانوں کو تباہ و برباد کر دیں گے اس وجہ سے مسلمان سخت فکر مند ہوئے اور انہی خطرات کو دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارادہ فرمایا کہ قریش کی حرکات و سکنات کا قریب سے ہو کر علم حاصل کیا جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ مہاجرین کی ایک پارٹی تیار کی اور مصلحتاً اس پارٹی میں ایسے آدمیوں کو رکھا جو قریش کے مختلف قبائل سے تعلق رکھتے تھے تا کہ قریش کے مخفی ارادوں کے متعلق خبر حاصل کرنے میں آسانی ہو اور پارٹی پر آپ نے اپنے پھوپھی زاد بھائی عبداللہ بن جحش کو امیر مقرر فرمایا۔ اس میں یہ حذیفہ بن عتبہ بھی شامل تھے۔

وادیٔ نخلہ کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں سعد بن ابی وقاص اور عتبہ بن غزوان کا اونٹ گم گیا اور وہ اس کی تلاش کرتے کرتے اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گئے اور باوجود بہت تلاش کے انہیں نہ مل سکے اور اب یہ پارٹی صرف چھ آدمیوں پر رہ گئی۔ مسلمانوں کی اس چھوٹی سی جماعت کو نخلہ پہنچے ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ اچانک وہاں قریش کا ایک چھوٹا سا قافلہ بھی آ گیا جو طائف سے مکہ کی طرف جا رہا تھا اور ہر دو جماعتیں ایک دوسرے کے سامنے ہو گئیں ان کو پتا لگ گیا کہ یہ مسلمان ہیں انہوں نے ان سے جنگ کرنے کی ٹھان لی۔ مسلمانوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اب کیا کرنا چاہئے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خفیہ خبر رسانی کے لئے بھیجا تھا لیکن دوسری طرف قریش سے جنگ شروع ہو چکی تھی اور اب دونوں حریف ایک دوسرے کے سامنے تھے اور پھر طبعاً یہ اندیشہ بھی تھا کہ اب جو قریش کے اس قافلے والوں نے مسلمانوں کو دیکھ لیا ہے تو اس خبر رسانی کا راز بھی مخفی نہ رہ سکے گا اور ایک دقت یہ بھی تھی کہ بعض مسلمانوں کو خیال تھا کہ شاید حرمت والے مہینے کا آخری ہے اور جس میں عرب کے قدیم دستور کے مطابق لڑائی نہیں ہونی چاہئے تھی دوسری طرف نخلے کی وادی بھی عین حرم کے علاقے کی حد پر واقع تھی۔ ان چھ مسلمانوں نے یہی فیصلہ کیا کہ قافلے پر حملہ کر کے یا تو قافلے والوں کو قید کر لیا جائے یا مار دیا جائے چنانچہ انہوں نے اللہ کا نام لے کر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں کفار کا ایک آدمی جس کا نام عمرو بن الحضرمی تھا مارا گیا اور دو آدمی قید ہو گئے لیکن چوتھا آدمی بھاگ نکلا اور مسلمان اسے پکڑ نہ سکے اور اس طرح ان کی تجویز جو تھی کہ ان کو پکڑ لیا جائے یا مار دیا جائے وہ کامیاب ہوتے ہوتے رہ گئی اس کے بعد مسلمانوں نے قافلے کے سامان پر قبضہ کر لیا اور چونکہ قریش کا ایک آدمی بچ کر نکل گیا تھا اور یقین تھا کہ اس لڑائی کی خبر جلدی مکہ پہنچ جائے گی عبداللہ بن جحش اور اس کے ساتھی سامان غنیمت لے کر جلدی جلدی مدینہ کی طرف واپس لوٹ آئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یہ علم ہوا کہ صحابہ نے قافلے پر حملہ کیا تھا تو آپ سخت ناراض ہوئے۔ اور فرمایا کہ میں نے تمہیں شہر حرام میں لڑنے کی اجازت نہیں دی اور پھر آپ نے مال غنیمت لینے سے انکار کر دیا کہ اس میں سے میں کچھ بھی نہیں لوں گا اس پر عبداللہ اور ان کے ساتھی سخت نادم اور پشیمان ہوئے اور انہوں نے خیال کیا کہ بس اب ہم خدا اور اس کے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ دوسری طرف قریش نے بھی شور مچایا کہ مسلمانوں نے شہر حرام کی حرمت کو توڑ دیا ہے۔ بالآخر قرآنی وحی نازل ہو کر مسلمانوں کی تشفی کا موجب بنی۔

چنانچہ تاریخ سے ثابت ہے کہ اسلام کے خلاف رؤوسائے قریش اپنے خونی پراپیگنڈے کو حرمت والے مہینوں میں بھی برابر جاری رکھتے تھے۔ پس اس جواب سے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں نازل فرمایا مسلمانوں کی تسلی ہونی ہی تھی قریش بھی کچھ ٹھنڈے پڑ گئے مسلمانوں نے جو دو کافروں کو قید کیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فدیہ لے کر دونوں قیدیوں کو چھوڑ دیا لیکن ان قیدیوں میں سے ایک شخص پر مدینہ کے قیام کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ اور اسلامی تعلیم کی صداقت کا اس قدر گہرا اثر ہو چکا تھا کہ اس نے آزاد ہو کر بھی واپس جانے سے انکار کر دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر مسلمان ہو کر آپ کے حلقہ بگوشوں میں شامل ہو گیا اور بالآخر بئر معونہ میں شہید ہوا اس کا نام حکم بن کیسان تھا۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوحذیفہ کے بارے میں یہ بھی آتا ہے کہ غزوہ بدر کے دن آپ اپنے والد سے مقابلے کے لئے آگے بڑھے کیونکہ ان کے والد مسلمان نہیں تھے، کافروں کے ساتھ آئے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے روک دیا اور فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، کوئی اور اسے قتل کر دے گا چنانچہ آپ کے والد چچا بھائی اور بھتیجے سب قتل ہوئے۔ حضرت ابوحذیفہ نے بڑے صبر کا مظاہرہ کیا اور اللہ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی اس نصرت پر شکر بجا لائے جو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ظاہر کی تھی یعنی فتح عطا فرمائی تھی۔ بدر کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کا مقابلہ عباس سے ہو وہ اسے قتل نہ کرے کیونکہ وہ مجبوری میں نکلے ہیں۔ اس پر حضرت ابوحذیفہ نے کہا کہ کیا ہم اپنے باپوں بھائیوں اور رشتہ داروں کو تو قتل کریں لیکن عباس کو چھوڑ دیں۔ خدا کی قسم میں ضرور ان پر تلوار چلاؤں گا اگر میرے سامنے آئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک جب یہ بات پہنچی تو آپ نے حضرت عمر کو فرمایا کہ یا اباحفص! رسول خدا کے چچا کے چہرے پر تلوار سے وار کیا جائے گا؟ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں تلوار سے ان کی گردن اڑا دوں، خدا کی قسم اس میں نفاق پایا جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اس سے منع کر دیا۔ حضرت ابوحذیفہ کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا اور وہ بیان کیا کرتے تھے کہ میں اس بات کے شر سے جو اس دن میں نے کہی امن میں نہیں رہ سکتا سوائے اس کے کہ شہادت کی موت اس کے شر سے مجھے ٹال دے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے مقتولین کو ایک گڑھے میں پھینکنے کا حکم دیا پس انہیں اس میں پھینک دیا گیا تو حضرت ابوحذیفہ کے چہرے سے ناپسندیدگی کے آثار ظاہر ہوئے کیونکہ ان کے والد کو بھی کنوئیں میں پھینکا جا رہا تھا۔ آپؐ نے ان سے فرمایا کہ اے ابوحذیفہ! خدا کی قسم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے تمہیں اپنے والد سے ہونے والا سلوک برا لگ رہا ہے۔ حضرت ابوحذیفہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم مجھے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق کوئی شبہ نہیں لیکن میرا والد بردبار سچا اور صائب الرائے شخص تھا، اس میں بدنیتی نہیں تھی اور میں چاہتا تھا کہ اللہ اس کی موت سے پہلے اسے اسلام کی طرف ہدایت دے دے لیکن جب میں نے دیکھا کہ ایسا ہونا اب ممکن نہیں رہا اور اس کا وہ انجام ہوا جو اس کا انجام ہوا تو اس بات نے مجھے دکھی کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوحذیفہ کے حق میں بھلائی کی دعا فرمائی۔ حضرت ابوحذیفہ نے تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی توفیق پائی اور حضرت ابوبکر صدیق کے دور خلافت میں جنگ یمامہ میں ترپن یا چون سال کی عمر میں شہید ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا: اب میں ہمارے جماعت کے ایک دیرینہ خادم سلسلہ و بزرگ پروفیسر سعود احمد خان صاحب دہلوی کا ذکروں گا جن کی گزشتہ دنوں وفات ہوئی ہے۔ آپ 21 رجنوری کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے والد حضرت محمد حسن آسان دہلوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ پروفیسر سعود خان صاحب نے اپریل 1945ء میں وقف کیا تھا۔ آپ علیگڑھ سے فارسی میں بی۔ اے آنرز تھے آپ کے ساتھ آپ کے بھائیوں کے وقف کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 1955ء میں ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ ماسٹر محمد حسن آسان صاحب نے ایسا نمونہ دکھایا ہے جو قابل تعریف ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو 1950ء میں غانا مغربی افریقہ میں خدمات دینیہ کے لئے بھجوایا۔ 1950ء میں مغربی اور مشرقی افریقہ اور ہالینڈ کے لئے آٹھ مبلغین احمدیت کی روانگی کے متعلق تحریک احمدیت میں آپ کا نام سرفہرست ہے۔

1968ء میں پاکستان واپس آنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب دہلوی کو تعلیم الاسلام کالج میں تدریس کی ذمہ داری سونپی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جامعہ احمدیہ میں ایک سال کے لئے بطور انگریزی استاد مقرر فرمایا۔ آپ کی بیٹی راشدہ صاحبہ لکھتی ہیں کہ میرے والد صاحب نہایت حلیم الطبع غایت درجہ کے منکسر المزاج اور متبحر عالم تھے۔ نہایت عبادت گزار تہجد گزار بزرگ تھے۔ نہایت اکرام ضیف کرنے والے اور متواضع انسان تھے۔

حضور انور نے فرمایا: حقیقت میں ان کے بارے میں جو لکھا گیا ہے ان کی خوبیاں اس سے بہت زیادہ تھیں خلافت سے انتہائی محبت اور اطاعت کا تعلق تھا اور غیر معمولی معیار تھا۔ اللہ تعالیٰ انکی اولاد اور نسل کو بھی خلافت اور جماعت سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور انکے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ نماز کے بعد میں انکی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad